DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

DGPR BALOCHISTAN

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 599

DATED 11-07-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 11.07.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	سرکاری جامعات کو مالی طور پر مستحکم کرنا ضروری ہے، گورنر بلوچستان۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	عوام دشمن کے بیانیے کا حصہ نہ بنیں اداروں کا ساتھ دیں سرفراز بگٹی میں بی اے مال کا دھرنا ختم۔	سینچری ودیگر اخبارات
03	بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف آپریشن شروع کردیا، رانا ثنااللہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	دہشت گردی کے خلاف پوری قوم وعسکری قیادت ایک پیج پر ہے، سلیم کھوسہ۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	زرغون کے پہاڑوں میں فورسز کا آپریشن جاری کئی دہشت گرد جہنم واصل۔	مشرق ودیگر اخبارات
06	فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں پاکستان ترقی اور استحکام کی راہ پر گامزن ہے، فیصل جمالی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	علاقے کی ترقی اور خوشحالی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے، سردار کوہیار خان ڈومکی۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	چند واقعات کی بنیاد پر صوبے کی وسیع ترقی کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا، بلال کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	زیارت میں شہید پولیس اہلکاروں کے لواحقین کو معاوضے کی ادائیگی کے احکامات جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان میں بھی افغان مہاجرین کے خلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن۔	مشرق ودیگر اخبارات
11	زیارت کے 30 اہلکاروں کے استعفوں کی خبر میں بنیاد ہے، ترجمان پولیس۔	مشرق ودیگر اخبارات
12	شہدائے زیارت کے لواحقین کا لاشوں کے ہمراہ کوئلہ پھاٹک پر دھرنا، تحقیقات کے لیے جوڈیشل کمیشن کی تشکیل کا مطالبہ۔	مشرق ودیگر اخبارات
14	سیلاب متاثرین کے لیے مختص فنڈز ترقیاتی منصوبوں کو منتقل کرنا ناانصافی ہے، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	بی اے پی کا مسلح افواج ایف سی پولیس و بے گناہ شہریوں کی شہادت پر تین روز سوگ کا اعلان۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان میں بدامنی عروج پر عوام گھروں میں بھی محفوظ نہیں، گہرام بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

مانگی ڈیم واقعہ کے خلاف فورسز کا آپریشن شعبان جاری 75 خوارج ہلاک دہشت گرد اپنے انجام سے نہیں بچ سکتے، وزیراعلیٰ، چھتر کے علاقے میں دھماکے زرعی ٹیوب ویل کو نقصان۔

مسائل:

ڈیرہ مراد سرکاری ایمبولنس میں پٹرول نہ ہونے کے سبب لاشیں گرمی میں پڑی رہیں، ہرنائی ریلوے اسٹیشن پر ویرانی کے ڈیرے اربوں روپے خاک میں مل گئے۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 11.07.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان نیوز کوئٹہ "**مضر صحت اور زہریلی سبزیوں کے مکمل خاتمے کے لئے اقدامات**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سیوریج کے پانی سے سبزیوں کی کاشت کا سلسلہ ایک عرصے سے جاری ہے شہر کے سیوریج کے پانی کو نشیبی علاقوں میں ایکڑوں زمین پر سبزیوں کی کاشت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جو کہ میڈیکل کے اصولوں کے مطابق انسانی صحت کے لیے بہت ہی زیادہ مضر ہے لیکن اس کے باوجود مافیا یہ کام زور و شور اور بلا خوف وخطر کر رہا ہے حالانکہ سیوریج سے سبزیوں کی کاشت کے حوالے سے عدالت عالیہ کے فیصلے بھی موجود ہیں جس میں اس عمل پر پابندی عائد کی گئی ہے۔اب کچھ دنوں سے سیوریج کے پانی سے سبزیوں کی کاشت کے خلاف بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے کریک ڈاؤن کا آغاز کر رکھا ہے اس سلسلے میں اب تک کئی سو ایکٹرز پر کاشت کی گئی سبزیوں کو تلف کیا جا چکا ہے جو کہ یقیناً اچھا اقدام ہے لیکن یہاں اس بات کا ذکر کرنا از حد ضروری ہے کہ اس طرح کے کریک ڈاؤن اس سے پہلے بھی کئی مرتبہ شروع کئے گئے اور اسی طرح سیوریج کے پانی سے کاشت کی گئی سبزیوں کو تلف کیا افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ عمل کچھ عرصے تک چلتا ہے پھر اس میں کوئی آڑے آجاتا ہے اور یہ عمل رک جاتا ہے جو کہ متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے؟۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**ھنہ اوڑک دھرنے کا اختتام مذاکرات کی کامیابی اور امن کی نئی امید**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بلوچستان کا امن پاکستان کی خوشحالی کی ضمانت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں دہشت گردی کی نئی لہر صوبے کی ترقی و خوشحالی کے خلاف سازش حکومت اور سیکیورٹی ادارے دیرپا من و ترقی کیلئے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Drug addication" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**سرفراز دھوکہ نہیں دے گا**" کے عنوان سے خلیل احمد نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**سرزمین بلوچستان کی خاموش سسکیاں**" کے عنوان سے خلیل احمد نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 11 JUL 2026 Page No. 1

پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے مالی استحکام کو مضبوط کرنا ضروری ہے، گورنر

یونیورسٹی آف لورالائی کا سینیٹ اجلاس، چیف جسٹس بلوچستان، صوبائی وزیر تعلیم و دیگر کی شرکت

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس کامران خان ملاخیل اور صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی یونیورسٹی آف لورالائی کے چھ گھنٹے طویل سینیٹ اجلاس میں موجود رہے جو اپنے صوبے کے نوجوانوں کے روشن مستقبل اور ہائیر ایجوکیشن کے فروغ کیلئے ان کے غیر متزلزل عزم کا بڑا ثبوت ہے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ اپنے قیام کے مختصر عرصے میں لورالائی یونیورسٹی کوالٹی ایجوکیشن اور جدید مہارتیں سکھانے کی راہ پر گامزن ہو چکی ہے۔ یونیورسٹی نے نہ صرف اپنے اکیڈمک ڈسپلن میں اپنا امتیاز برقرار رکھا ہے بلکہ اب الائیڈ سائنسز میں بھی بڑی دانشمندی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ ہمارا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ طلباء وطالبات جدید سائنسی شعبوں اور جدید مہارتوں دونوں میں معیاری تعلیم حاصل کریں تاکہ مذکورہ یونیورسٹی سے فارغ التحصیل ہونے والے گریجویٹس اپنی عملی زندگی میں معاشی طور پر خود مختار اور مسابقتی بننے کے قابل رہیں۔ اجلاس میں وائس چانسلر ڈاکٹر احسان اللہ کاکڑ، صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ، ہائیر ایجوکیشن کمیشن کی نمائندہ نورامنہ ملک، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی، پرو وائس چانسلر عادل زمان کاسی اور رجسٹرار ڈاکٹر خالد خان سمیت تمام سینیٹ ممبران شریک تھے۔

MASHRIQ QUETTA

سرکاری جامعات کو مالی طور پر مستحکم کرنا ضروری ہے، گورنر بلوچستان

لورالائی یونیورسٹی کوالٹی ایجوکیشن کے فروغ اور جدید مہارتیں سکھانے کی راہ پر گامزن ہو چکی ہے، غیر ضروری اخراجات کم کرنا ہونگے

ہائیر ایجوکیشن کمیشن قومی سطح پر وسیع علم و تجربے کے ستون کے طور پر خدمات انجام دے رہا ہے، جعفر مندوخیل کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس کامران خان ملاخیل...... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

اور صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی یونیورسٹی آف لورالائی کے چھ گھنٹے طویل سینیٹ اجلاس میں آخر تک موجود رہے جو اپنے صوبہ کے نوجوانوں کے روشن مستقبل اور ہائیر ایجوکیشن کے فروغ کیلئے ان کے غیر متزلزل عزم کا بڑا ثبوت ہے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے یونیورسٹی آف لورالائی کے آٹھویں سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ اپنے قیام کے مختصر عرصے میں لورالائی یونیورسٹی کوالٹی ایجوکیشن اور جدید مہارتیں سکھانے کی راہ پر گامزن ہو چکی ہے۔ مذکورہ یونیورسٹی نے نہ صرف اپنے اکیڈمک ڈسپلن میں اپنا امتیاز برقرار رکھا ہے بلکہ اب الائیڈ سائنسز میں بھی بڑی دانشمندی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 ہفتہ 25 محرم الحرام 1448ھ 11 جولائی 2026ء نمبر 187

"بیگناہوں کو شہید، معصوموں کو یتیم بنانے والے دہشتگرد ہی اداروں کیخلاف پروپیگنڈے، ریاست اور عوام میں بداعتمادی پھیلانے میں ملوث"

عوام دشمن کے بیانیے کا حصہ نہ بنیں اداروں کا ساتھ دیں، سرفراز بگٹی

بی اے مال کا دھرنا ختم

یہی ادارے عوام کی خاطر ہر روز اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کررہے ہیں، حکومت کی طرف سے اگر کوئی کوتاہی ہوئی بھی ہے تو اسکا ازالہ کیا جائیگا، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دشمن ایک طرف قتل و غارت، بدامنی اور معصوم شہریوں کے قتل میں ملوث ہے تو دوسری طرف انہی جرائم کا الزام ریاست اور ریاستی اداروں پر تھوپنے کے گمراہ کن پروپیگنڈے میں بھی مصروف ہے۔ بلوچستان کے محب وطن عوام کو دشمن کے اس مذموم بیانیے کا حصہ بننے کے بجائے قومی یکجہتی، امن اور استحکام کے لیے ریاستی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا ہوگا انہوں نے یہ بات گزشتہ روز بی اے مال کے قریب جاری دھرنے کے شرکاء اور شہداء کے لواحقین سے ملاقات اور تفصیلی گفتگو کے دوران کہی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، سینیٹر منظور احمد کاکڑ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ پہلے دن سے دھرنا کمیٹی کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھے اور مسئلے کے پرامن، باوقار اور دیرپا حل کے لیے ہر ممکن کوشش کرتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاندانوں اور ان کے بزرگوں سے ان کا باہمی عزت واحترام پر مبنی دیرینہ تعلق ہے جو آئندہ بھی برقرار رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ ہمیشہ اپنے عوام کے شانہ بشانہ کھڑے رہے ہیں اور مستقبل میں بھی عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن کردار ادا کرتے رہیں گے۔ دہشت گرد نہتے اور بے گناہ شہریوں کو شہید کرتے، خاندانوں کو اجاڑتے اور معصوم بچوں کو یتیم کرتے ہیں، جبکہ ساتھ ہی ریاستی اداروں کے خلاف جھوٹا اور گمراہ کن پروپیگنڈا کرکے عوام اور ریاست کے درمیان بداعتمادی پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہی ریاستی ادارے عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر روز اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسی وقت پاکستان کے بہادر جوان وطن کے دفاع میں عظیم قربانیاں دے رہے ہیں۔ لسبیلہ میں شہید ہونے والے پاک فوج کے جوان بھی کسی کے بیٹے، کسی کے شوہر اور کسی خاندان کی امید تھے، جنہوں نے بلوچستان اور پاکستان کے امن، عوام کے تحفظ اور آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کے خلاف بین الاقوامی سطح پر مختلف سازشیں کی جا رہی ہیں۔ ایک سازش دہشت گردی، تشدد اور قتل و غارت کے ذریعے ملک کو غیر مستحکم کرنا ہے جبکہ دوسری سازش انہی جرائم کا الزام ریاستی اداروں پر عائد کرکے عوام کو گمراہ کرنا ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ دشمن کے جھوٹے بیانیے اور منفی پروپیگنڈے سے مکمل طور پر ہوشیار رہیں اور کسی بھی ایسی مہم کا حصہ نہ بنیں جس کا مقصد قومی اداروں کو کمزور کرنا ہو۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ اگر حکومت کی جانب سے کسی بھی سطح پر کوئی کوتاہی یا غلطی ہوئی ہے تو اسے تسلیم کرتے ہوئے اس کا ازالہ کیا جائے گا اور متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن دادرسی یقینی بنائی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ بلوچستان ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں وزیراعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی موجودگی میں اہم فیصلے کیے گئے ہیں جن پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بطور وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف آف بگٹی وہ متاثرہ خاندانوں سے کیے گئے تمام وعدوں کی تکمیل کے پابند ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ شہداء کے ورثاء کو مالی معاوضہ فراہم کیا جائے گا، اہل خانہ کو سرکاری ملازمتیں دی جائیں گی جبکہ شہداء کے بچوں کی تعلیم کے تمام اخراجات حکومت بلوچستان برداشت کرے گی۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سانحہ ہنہ اوڑک کے لواحقین ومظاہرین سے خطاب کررہے ہیں

وزیراعلیٰ کی حاجی محمد اکبر کے انتقال پر تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مرحوم حاجی محمد اکبر کے انتقال پر ان کی رہائش گاہ جا کر اہل خانہ سے تعزیت اور دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی۔ میر سرفراز بگٹی نے سوگوار خاندان سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس غم کی گھڑی میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے مرحوم کی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی وفات ایک بڑا نقصان ہے اور ان کی یادیں ہمیشہ زندہ رہیں گی۔

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد
جلد 54 | ہفتہ 25 محرم الحرام 1448ھ 11 جولائی 2026ء صفحات 08 | شمارہ 364
رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ سے لواحقین کے مذاکرات کامیاب، شرکائے دھرنا ختم کر دیا

پہلے دن سے دھرنا کمیٹی کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھے، مسئلے کے پرامن اور باوقار حل کے لیے ہر ممکن کوشش کرتے رہے ہیں

دہشتگرد بے گناہ شہریوں کو شہید، بچوں کو یتیم کرتے اور عوام و ریاست کے درمیان بداعتمادی پیدا کرنے کی بھی کوشش کرتے ہیں

شہداء کے ورثاء کو مالی معاوضہ، اہلخانہ کو ملازمتیں اور شہداء کے بچوں کے تعلیمی اخراجات حکومت برداشت کریگی، وزیراعلیٰ کا اعلان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دشمن ایک طرف قتل و غارت، بدامنی اور معصوم شہریوں کے قتل میں ملوث ہے تو دوسری طرف انہی جرائم کا الزام ریاست اور ریاستی اداروں پر تھوپنے کے گمراہ کن پروپیگنڈے میں بھی مصروف ہے۔.........

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سانحہ ہنہ اوڑک کے لواحقین و مظاہرین سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سانحہ ہنہ اوڑک کے لواحقین و مظاہرین سے مذاکرات کر رہے ہیں، صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ بھی موجود ہیں

بلوچستان کے محب وطن عوام کو دشمن کے اس مذموم بیانیے کا حصہ بننے کے بجائے قومی یکجہتی، امن اور استحکام کے لیے ریاستی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا ہوگا انہوں نے یہ بات بی اے مال کے قریب جاری دھرنے کے شرکاء اور شہداء کے لواحقین سے ملاقات اور تفصیلی گفتگو کے دوران کہی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، سینیٹر منظور احمد کاکڑ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ پہلے دن سے دھرنا کمیٹی کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھے اور مسئلے کے پرامن، باوقار اور دیرپا حل کے لیے ہر ممکن کوشش کرتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاندانوں اور ان کے بزرگوں سے ان کا باہمی عزت و احترام پر مبنی دیرینہ تعلق ہے جو آئندہ بھی برقرار رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ ہمیشہ اپنی عوام کے شانہ بشانہ کھڑے رہے ہیں اور مستقبل میں بھی عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن کردار ادا کرتے رہیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد نہتے اور بے گناہ شہریوں کو بے دردی سے شہید کرتے، خاندانوں کو اجاڑتے اور معصوم بچوں کو یتیم کرتے ہیں، جبکہ ساتھ ہی ریاستی اداروں کے خلاف جھوٹا اور گمراہ کن پروپیگنڈا کر کے عوام اور ریاست کے درمیان بداعتمادی پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہی ریاستی ادارے عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر روز اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسی وقت پاکستان کے بہادر جوان وطن کے دفاع میں عظیم قربانیاں دے رہے ہیں۔ لسبیلہ میں شہید ہونے والے پاک فوج کے جوان بھی کسی کے بیٹے، کسی کے شوہر اور کسی خاندان کی امید تھے، جنہوں نے بلوچستان اور پاکستان کے امن، عوام کے تحفظ اور آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کے خلاف بین الاقوامی سطح پر مختلف سازشیں کی جا رہی ہیں۔ ایک سازش دہشت گردی، تشدد اور قتل و غارت کے ذریعے ملک کو غیر مستحکم کرنا ہے جبکہ دوسری سازش انہی جرائم کا الزام ریاستی اداروں پر عائد کر کے عوام کو گمراہ کرنا ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ دشمن کے جھوٹے بیانیے اور منفی پروپیگنڈے سے مکمل طور پر ہوشیار رہیں اور کسی بھی ایسی مہم کا حصہ نہ بنیں جس کا مقصد قومی اداروں کو کمزور کرنا ہو۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ اگر حکومت کی جانب سے کسی بھی سطح پر کوئی کوتاہی یا غلطی ہوئی ہے تو اسے تسلیم کرتے ہوئے اس کا ازالہ کیا جائے گا اور متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن داد رسی یقینی بنائی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ بلوچستان ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں وزیراعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی موجودگی میں اہم فیصلے کیے گئے ہیں جن پر مکمل عمل درآمد یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بطور وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف آف بگٹی وہ متاثرہ خاندانوں سے کیے گئے تمام وعدوں کی تکمیل کے پابند ہیں۔

CLIPPING

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC R

نظامت

Bullet N

No. 4

روزنامہ ایکسپریس سنچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 206 | ہفتہ 25 محرم الحرام، 11 جولائی 2026ء صفحات 6 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سانحہ ہرناواڑک کے لواحقین و مظاہرین سے خطاب کر رہے ہیں

زیارت میں شہید پولیس اہلکاروں کے ورثاء کو فی کس ایک کروڑ 11 لاکھ روپے معاوضے کے ریلیز آرڈرز جاری

مذاکرات کے بعد ایک دھرنا ختم، دوسرا جاری

شعبان آپریشن میں 39 دہشتگرد ہلاک

5 جولائی سے جاری آپریشنز میں 75 دہشتگرد مارے جا چکے، خضدار زیدی میں تھانے پر حملہ پسپا، 8 دہشتگرد ہلاک، زیارت شہداء کے لواحقین کا لاشوں کے ہمراہ دھرنا جاری

وزیراعلیٰ مظاہرین میں کامیاب مذاکرات کے بعد بی اے مال پر دھرنا ختم، شہداء کے ورثاء کو معاوضہ و سرکاری ملازمتیں دی جائیں گی، قیام امن کیلئے ہر حد تک جائیں گے: سرفراز بگٹی

کوئٹہ، اسلام آباد (خ ن، سٹاف رپورٹر، خالد محمود) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ منگی ڈیم پولیس سٹیشن پر دہشت گرد حملے کے بعد شروع کیا گیا آپریشن شعبان کامیابی سے جاری ہے اور سکیورٹی فورسز دہشت گردوں کے خلاف بھرپور کارروائیاں کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ریاست کی رٹ ہر قیمت پر برقرار رکھی جائیگی اور دہشت گرد اپنے انجام سے نہیں بچ سکتے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

پاک فوج، ایف سی اور بلوچستان پولیس دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں مشترکہ زمینی اور فضائی کارروائیوں کے ذریعے دہشت گردوں کا گھیرا تنگ کیے ہوئے ہیں۔ انہوں نے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت، بہادری اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے جاری کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق آپریشن شعبان کے دوران اب تک 39 دہشت گرد ہلاک کیے جا چکے ہیں جبکہ 5 جولائی سے جاری مختلف آپریشنز میں مجموعی طور پر 75 دہشت گرد اپنے منطقی انجام کو پہنچ چکے ہیں۔ یہ کامیابیاں سکیورٹی فورسز کے بلند حوصلے اور موثر حکمت عملی کا ثبوت ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جمعہ کے روز خضدار کے علاقے زیدی میں پولیس سٹیشن پر دہشت گردوں کے حملے کو بھی سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے ناکام بنایا۔ اسلام آباد سے خالد محمود کے مطابق فوج اور ایف سی کے دستوں کی بروقت کارروائی میں 8 دہشتگردوں کے جہنم واصل ہونے کی مصدقہ اطلاعات ملیں جبکہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 13 خارجی دہشتگرد جہنم واصل کیے گئے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام، حکومت اور سکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں۔ دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے لیے صوبے میں کوئی جگہ نہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ امن کے دشمنوں کا ہر محاذ پر تعاقب جاری رکھا جائیگا اور بلوچستان کے امن، استحکام اور ترقی کے خلاف ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دشمن ایک طرف قتل و غارت، بھتہ خوری اور معصوم شہریوں کے قتل میں ملوث ہے تو دوسری طرف انہی جرائم کا الزام ریاست اور ریاستی اداروں پر عائد کر کے عوام کو گمراہ کرتا ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ دشمن کے جھوٹے بیانیے اور منفی پروپیگنڈے سے مکمل طور پر ہوشیار رہیں اور کسی بھی ایسی مہم کا حصہ نہ بنیں جس کا مقصد قومی اداروں کو کمزور کرنا ہو۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ اگر حکومت کی جانب سے کسی بھی سطح پر کوئی کوتاہی یا غلطی ہوئی ہے تو اسے تسلیم کرتے ہوئے اس کا ازالہ کیا جائے گا اور متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن دادرسی یقینی بنائی جائے گی۔ بلوچستان ہائی کمیٹی کے اجلاس میں وزیراعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی موجودگی میں اہم فیصلے کیے گئے ہیں جن پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بطور وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف آف کی ورثاء خاندانوں سے کیے گئے تمام وعدوں کی تکمیل کے پابند ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ہر شہداء کے ہر خاندان کو مالی معاوضہ فراہم کیا جائے گا، اہل خانہ کو سرکاری ملازمتیں دی جائینگی۔ ایک شہداء

پولیس اہلکاروں کے لواحقین کا لاشوں کے ہمراہ ہمسنگلی روڈ کوئٹہ پھاٹک پر دھرنا دوسرے روز بھی جاری رہا، زیارت میں ڈی سی آفس کے سامنے جاری دھرنے کے شرکاء نے اس ریلی نکالی، جمعہ کو بلوچستان کے ضلع زیارت کے علاقے ہاگی میں دہشت گردوں کے حملے میں شہید سات پولیس اہلکاروں کے لواحقین کا نعشوں کے ہمراہ ہمسنگلی روڈ کوئٹہ پھاٹک پر دھرنا جمعہ کو دوسرے روز بھی جاری رہا، جبکہ واقعہ کے خلاف زیارت میں ڈی سی آفس کے سامنے جاری دھرنے کے شرکاء نے امن ریلی نکالی۔ ریلی میں دھرنا کمیٹی کے ارکان سمیت سینکڑوں لوگ شریک ہوئے جنہوں نے زیارت میں امن بحال کرنے کا مطالبہ کیا۔ کوئٹہ میں جاری دھرنے کے منتظمین نے واقعہ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کیلئے جوڈیشل کمیشن تشکیل، غفلت کے مرتکب افراد کو سزا دینے، مسلح گروہوں کے خاتمے، لیویز فورس کی دوبارہ بحالی اور اہلکاروں کے ایک ضلع سے دوسرے ضلع تبادلے پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ مطالبات کی منظوری تک نعشوں کے ہمراہ دھرنا جاری رہے گا۔ علاوہ ازیں صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم محمد شہباز شریف اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کے خلاف آپریشن شعبان کی کامیابی پر پاک فوج، ایف سی اور بلوچستان پولیس کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے زیارت میں دہشت گردوں کے حملے کے دوران شہید ہونے والے ایس ایچ او سمیت 18 پولیس اہلکاروں کے لواحقین کو فی کس ایک کروڑ گیارہ لاکھ روپے مالی معاونت کی ادائیگی کے ریلیز آرڈر جاری کر دیئے ہیں جس کے بعد (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

متعلقہ انتظامی افسران نے معاوضے کے چیک شہداء کے گھروں تک پہنچا دیئے۔ معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے بتایا کہ معاوضے کی ادائیگی کے ریلیز آرڈرز شہداء کیلئے جاری کیے گئے ہیں جن کی تکمیل عمل ہو چکی ہے۔ شاہد رند کے مطابق جن 18 شہداء کے لواحقین کیلئے معاوضے کے ریلیز آرڈر جاری کیے گئے ہیں ان میں ایس ایچ او عصمت خان (انسپکٹر)، شیر محمد (کانسٹیبل C463)، عبدالباقی (کانسٹیبل C320)، آزاد خان (کانسٹیبل C726)، جہانگیر خان (کانسٹیبل C219)، جاوید احمد (کانسٹیبل C159)، حبیب اللہ (کانسٹیبل C467)، محمد زمان (کانسٹیبل C233)، محمد شاہ (کانسٹیبل C578)، مقبول احمد (کانسٹیبل C361)، عطا اللہ (کانسٹیبل C562)، کلیم اللہ (کانسٹیبل C166)، عبدالسلام (کانسٹیبل C353)، ولی محمد (کانسٹیبل C449)، سیف اللہ (اے ایس آئی ہیڈ کانسٹیبل HC152)، محمد اقبال (اے ایس آئی کانسٹیبل CA162)، محمد سلیم (اے ایس آئی کانسٹیبل C5361) اور محمد علی (اے ایس آئی کانسٹیبل C7404) شامل ہیں۔

وزیراعلیٰ کا حاجی محمد اکبر کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مرحوم حاجی محمد اکبر کے انتقال پر ان کی رہائش گاہ جا کر اہل خانہ سے تعزیت اور دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو یہ صدمہ صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUB
RELATIONS BALOCH

نظامت اعلیٰ تعلقات
حکومت بلوچست

Bullet No. ١

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ای I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | ہفتہ 11 جولائی 2026ء بمطابق 25 محرم الحرام 1448ھ | شمارہ نمبر 187

پاکستان کیخلاف عالمی سطح پر سازشیں جاری

عوام دشمن کے پروپیگنڈے سے ہوشیار رہیں

سرفراز بگٹی

ایسی کسی مہم کا حصہ نہ بنیں جسکا مقصد قومی اداروں کو کمزور کرنا ہو، دشمن ایک طرف شہریوں کے قتل میں ملوث تو دوسری جانب الزام ریاست پر لگا رہا ہے

ورثا کو معاوضہ، سرکاری ملازمت اور بچوں کے تعلیمی اخراجات حکومت برداشت کریگی، وزیراعلیٰ کی یقین دہانی پر شرکاء نے ہنہ اوڑک دھرنا ختم کر دیا، شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دشمن ایک طرف قتل و غارت، بدامنی اور معصوم شہریوں کے قتل میں ملوث ہے تو دوسری طرف انہی جرائم کا الزام ریاست اور ریاستی اداروں پر تھوپنے کے گمراہ کن پروپیگنڈے میں بھی مصروف ہے۔ بلوچستان کے محب وطن عوام کو دشمن کے اس مذموم بیانیے کا حصہ بننے کی بجائے قومی یکجہتی، امن اور استحکام کے لئے ریاستی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا ہوگا۔ انہوں نے یہ بات بی اے مال کے

بقیہ نمبر 47 صفحہ 5 پر

قریب جاری دھرنے کے شرکا اور شہداء کے لواحقین سے ملاقات اور گفتگو کے دوران کہی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، بیئرز منظور احمد کاکڑ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ و دیگر حکام بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ پہلے دن سے دھرنا کمیٹی کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھے اور مسئلے کے پرامن، باوقار اور دیرپا حل کے لئے ہر ممکن کوشش کرتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاندانوں اور ان کے بزرگوں سے ان کا باہمی عزت و احترام پر مبنی دیرینہ تعلق ہے جو آئندہ بھی برقرار رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ ہمیشہ اپنی عوام کے شانہ بشانہ کھڑے رہے ہیں اور مستقبل میں بھی عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کے حل کے لئے ہر ممکن کردار ادا کرتے رہیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد نہتے اور بے گناہ شہریوں کو بے دردی سے شہید کرتے، خاندانوں کو اجاڑتے اور معصوم بچوں کو یتیم کرتے ہیں جبکہ ساتھ ہی ریاستی اداروں کے خلاف جھوٹا اور گمراہ کن پروپیگنڈا کر کے عوام اور ریاست کے درمیان بداعتمادی پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہی ریاستی ادارے عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لئے ہر روز اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لسبیلہ میں شہید ہونے والے پاک فوج کے جوان بھی کسی کے بیٹے، کسی کے شوہر اور کسی خاندان کی امید تھے، جنہوں نے بلوچستان اور پاکستان کے امن، عوام کے تحفظ اور آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کے خلاف بین الاقوامی سطح پر مختلف سازشیں کی جا رہی ہیں۔ ایک سازش دہشت گردی، تشدد اور قتل و غارت کے ذریعے ملک کو غیر مستحکم کرنا ہے جبکہ دوسری سازش انہی جرائم کا الزام ریاستی اداروں پر عائد کر کے عوام کو گمراہ کرنا ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ دشمن کے جھوٹے بیانیے اور منفی پروپیگنڈے سے مکمل طور پر ہوشیار رہیں اور کسی بھی ایسی مہم کا حصہ نہ بنیں جس کا مقصد قومی اداروں کو کمزور کرنا ہو۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ اگر حکومت کی جانب سے کسی سطح پر کوئی کوتاہی یا غلطی ہوئی تو اسے تسلیم کرتے ہوئے اس کا ازالہ کیا جائے گا اور متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن داد رسی یقینی بنائی جائے گی۔ سرفراز بگٹی نے بتایا کہ بلوچستان ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں وزیراعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی موجودگی میں اہم فیصلے کیے گئے جن پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بطور وزیراعلیٰ اور چیف آف بگٹی وہ متاثرہ خاندانوں سے کیے گئے تمام وعدوں کی تکمیل کے پابند ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ شہداء کے ورثا کو مالی معاوضہ فراہم کیا جائے گا، اہل خانہ کو سرکاری ملازمتیں دی جائیں گی جبکہ شہداء کے بچوں کی تعلیم کے تمام اخراجات حکومت بلوچستان برداشت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام محب وطن ہیں اور ریاست دشمن عناصر کی سازشوں کو ناکام بنانا حکومت، عوام اور تمام ریاستی اداروں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ دریں اثناء معاون وزیراعلیٰ برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند کے مطابق دھرنا کمیٹی کے ساتھ مذاکرات کامیاب رہے، جس کے بعد دھرنا کمیٹی اور شہداء کے لواحقین نے وزیراعلیٰ کی یقین دہانیوں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے دھرنا ختم کرنے کا اعلان کر دیا۔

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | ہفتہ 11 جولائی 2026ء بمطابق 25 محرم 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 188

بلوچستان کے محب وطن عوام کو ریاستی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا ہوگا، وزیراعلیٰ

دشمن ایک طرف قتل وغارت، بدامنی اور معصوم شہریوں کے قتل میں ملوث ہے تو دوسری طرف انہی جرائم کا الزام ریاست اور ریاستی اداروں پر تھوپنے کے گمراہ کن پروپیگنڈے میں بھی مصروف ہے

دہشت گرد نہتے اور بے گناہ شہریوں کو بے دردی سے شہید کرتے، خاندانوں کو اجاڑتے اور معصوم بچوں کو یتیم کرتے ہیں، ریاستی ادارے عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر روز اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دشمن ایک طرف قتل و غارت، بدامنی اور معصوم شہریوں کے قتل میں ملوث ہے تو دوسری طرف انہی جرائم کا الزام ریاست اور ریاستی اداروں پر تھوپنے کے گمراہ کن پروپیگنڈے میں بھی مصروف ہے۔ بلوچستان کے محب وطن عوام کو دشمن کے اس مذموم بیانیے کا حصہ بننے کے بجائے قومی یکجہتی، امن اور استحکام کے لیے ریاستی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا ہوگا۔ انہوں نے یہ بات پی اے مال کے قریب جاری دھرنے کے شرکاء اور شہداء کے لواحقین سے ملاقات اور تفصیلی گفتگو کے دوران کہی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، سینیٹر منظور احمد کاکڑ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ پہلے دن سے دھرنا کمیٹی کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھے اور مسئلے کے پرامن، باوقار اور دیرپا حل کے لیے ہر ممکن کوشش کرتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاندانوں اور ان کے بزرگوں سے ان کا باہمی عزت واحترام پر مبنی دیرینہ تعلق ہے جو آئندہ بھی برقرار رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ ہمیشہ اپنی عوام کے شانہ بشانہ کھڑے رہے ہیں اور مستقبل میں بھی عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن کردار ادا کرتے رہیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد نہتے اور بے گناہ شہریوں کو بے دردی سے شہید کرتے، خاندانوں کو اجاڑتے اور معصوم بچوں کو یتیم کرتے ہیں، جبکہ ساتھ ہی ریاستی اداروں کے خلاف جھوٹا اور گمراہ کن پروپیگنڈا کر کے عوام اور ریاست کے درمیان بداعتمادی پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہی ریاستی ادارے عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر روز اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسی وقت پاکستان کے بہادر جوان وطن کے دفاع میں عظیم قربانیاں دے رہے ہیں۔ لسبیلہ میں شہید ہونے والے پاک فوج کے جوان بھی کسی کے بیٹے، کسی کے شوہر اور کسی خاندان کی امید تھے، جنہوں نے بلوچستان اور پاکستان کے امن، عوام کے تحفظ اور آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کے خلاف بین الاقوامی سطح پر مختلف سازشیں کی جا رہی ہیں۔ ایک سازش دہشت گردی، تشدد اور قتل و غارت کے ذریعے ملک کو غیر مستحکم کرنا ہے جبکہ دوسری سازش انہی جرائم کا الزام ریاستی اداروں پر عائد کر کے عوام کو گمراہ کرنا ہے۔

وزیراعلیٰ سے مظاہرین کے مذاکرات کامیاب

5 روز سے جاری دھرنا ختم، 11 مغوی بھی بازیاب

اگر حکومت کی جانب سے کسی بھی سطح پر کوئی کوتاہی یا غلطی ہوئی ہے تو اسے تسلیم کرتے ہوئے اس کا ازالہ کیا جائے گا میر سرفراز بگٹی

سانحے کے شہداء کے ورثاء کو مالی معاوضہ دیا جائے گا، اہل خانہ کو سرکاری ملازمتیں فراہم کی جائیں گی، وزیراعلیٰ کی دھرنے کے شرکاء سے گفتگو

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) کوئٹہ کے علاقے ہنہ اوڑک کے سانحے کے خلاف ایئرپورٹ روڈ پر گزشتہ پانچ روز سے جاری احتجاجی دھرنا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور دھرنا کمیٹی کے درمیان کامیاب مذاکرات کے بعد ختم کر دیا گیا۔ دھرنا ختم ہونے کے ساتھ ہی شرکا نے احتجاجی کیمپ اور ٹینٹ ہٹا دیے جبکہ پانچ روز سے بند ایئرپورٹ روڈ ہر قسم کی ٹریفک کے لیے بحال کر دی گئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دھرنا کمیٹی، شہدا کے لواحقین اور قبائلی عمائدین سے ملاقات کی اور ان کے ساتھ تفصیلی گفتگو کی۔ ملاقات میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، سینیٹر منظور احمد کاکڑ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ، معاون خصوصی برائے اطلاعات شاہد رند اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ معاون خصوصی شاہد رند کے مطابق دھرنا کمیٹی کے ساتھ مذاکرات کامیاب رہے، جس کے بعد لواحقین نے وزیراعلیٰ کی یقین دہانیوں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے احتجاج ختم کرنے کا اعلان کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ پہلے دن سے دھرنا کمیٹی کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھے اور مسئلے کے پرامن، باوقار اور دیرپا حل کے لیے ہر ممکن کوشش کرتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاندانوں اور ان کے بزرگوں کے ساتھ ان کا دیرینہ تعلق احترام اور اعتماد پر مبنی ہے، جو آئندہ بھی برقرار رہے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اگر حکومت کی جانب سے کسی بھی سطح پر کوئی کوتاہی یا غلطی ہوئی ہے تو اسے تسلیم کرتے ہوئے اس کا ازالہ کیا جائے گا اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن داد رسی فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں وزیراعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی موجودگی میں اہم فیصلے کیے گئے ہیں جن پر مکمل عمل درآمد یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ہنہ اوڑک سانحے کے شہدا کے ورثا کو مالی معاوضہ دیا جائے گا، اہل خانہ کو سرکاری ملازمتیں فراہم کی جائیں گی جبکہ شہدا کے بچوں کی تعلیم کے تمام اخراجات حکومت بلوچستان برداشت کرے گی۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔ واضح رہے کہ 5 جولائی کو کوئٹہ کے نواحی علاقے ہنہ اوڑک، کلی بیری میں نامعلوم مسلح افراد نے حملہ کر کے 5 شہریوں کو قتل، 8 افراد کو زخمی جبکہ 11 افراد کو اغوا کر لیا تھا۔ اس واقعے کے خلاف لواحقین اور اہل علاقہ نے ایئرپورٹ روڈ پر پانچ روز تک دھرنا دیا تھا، جس کے باعث شہر کی اہم شاہراہ بند رہی اور ٹریفک شدید متاثر ہوئی۔ دوسری جانب صوبائی وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو نے تصدیق کی ہے کہ حملے کے دوران اغوا کیے گئے تمام 11 افراد بازیاب ہو گئے ہیں۔ ان کے مطابق 10 مغوی جمعرات کی شب بازیاب ہوئے جبکہ ایک مغوی ایک روز قبل رہا ہوا تھا، اور تمام افراد کو بحفاظت کوئٹہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے بھی مغویوں کی بازیابی کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ حکومت بلوچستان، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور قبائلی عمائدین کی مشترکہ کوششوں کے نتیجے میں تمام مغویوں کو بازیاب کرایا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DI... GENE... RELATI...

نظامت اعلیٰ تعلقا... حکومت بلوچ...

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | ہفتہ 11 جولائی 2026ء بمطابق 25 محرم الحرام 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-185

ہنہ اوڑک کے مظاہرین سے مذاکرات کامیاب، دھرنا ختم، زیارت شہداء کے لواحقین کیلئے معاوضہ جاری

پہلے دن سے دھرنا کمیٹی کیساتھ مسلسل رابطے میں تھے اور مسئلے کے پرامن حل کے لیے ہر ممکن کوشش کرتے رہے، متاثرہ خاندانوں سے دیرینہ تعلق ہے، آئندہ بھی برقرار رہے گا

دہشت گرد نہتے اور بے گناہ شہریوں کو بے دردی سے شہید، جھوٹا اور گمراہ کن پروپیگنڈا کر کے عوام اور ریاست کے درمیان بداعتمادی پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں، دھرنے سے خطاب

زیارت میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے لواحقین کو فی کس ایک کروڑ گیارہ لاکھ روپے معاوضے کی ادائیگی کے ریلیز آرڈر جاری کر دیے گئے ہیں، معاون خصوصی وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دشمن ایک طرف قتل و غارت، بدامنی اور معصوم شہریوں کے قتل میں ملوث ہے تو دوسری طرف انہی جرائم کا الزام ریاست اور ریاستی اداروں پر تھوپنے کے گمراہ کن پروپیگنڈے میں بھی مصروف ہے۔ بلوچستان کے محب وطن عوام کو دشمن کے اس مذموم بیانیے کا حصہ بننے کے بجائے قومی یکجہتی، امن اور استحکام کے لیے ریاستی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا ہوگا انہوں نے یہ بات بی اے مال کے قریب جاری دھرنے کے شرکاء اور شہداء کے لواحقین سے ملاقات اور تفصیلی گفتگو کے دوران کہی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، سینیٹر منظور احمد کاکڑ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ پہلے دن سے دھرنا کمیٹی کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھے اور مسئلے کے پرامن، باوقار اور دیرپا حل کے لیے ہر ممکن کوشش کرتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاندانوں اور ان کے بزرگوں سے ان کا باہمی عزت و احترام پر مبنی دیرینہ تعلق ہے جو آئندہ بھی برقرار رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ ہمیشہ اپنی عوام کے شانہ بشانہ کھڑے رہے ہیں اور مستقبل میں بھی عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن کردار ادا کرتے رہیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد نہتے اور بے گناہ شہریوں کو بے دردی سے شہید کرتے، خاندانوں کو اجاڑتے اور معصوم بچوں کو یتیم کرتے ہیں، جبکہ ساتھ ہی ریاستی اداروں کے خلاف جھوٹا اور گمراہ کن پروپیگنڈا کر کے عوام اور ریاست کے درمیان بداعتمادی پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہی ریاستی ادارے عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر روز اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسی وقت پاکستان کے بہادر جوان وطن کے دفاع میں عظیم قربانیاں دے رہے ہیں۔ لسبیلہ میں شہید ہونے والے پاک فوج کے جوان بھی کسی کے بیٹے، کسی کے شوہر اور کسی خاندان کی امید تھے، جنہوں نے بلوچستان اور پاکستان کے امن، عوام کے تحفظ اور

(بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کے خلاف بین الاقوامی سطح پر مختلف سازشیں کی جا رہی ہیں۔ ایک سازش دہشت گردی، تشدد اور قتل و غارت کے ذریعے ملک کو غیر مستحکم کرنا ہے جبکہ دوسری سازش انہی جرائم کا الزام ریاستی اداروں پر عائد کر کے عوام کو گمراہ کرنا ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ دشمن کے جھوٹے بیانیے اور منفی پروپیگنڈے سے مکمل طور پر ہوشیار رہیں اور کسی بھی ایسی مہم کا حصہ نہ بنیں جس کا مقصد قومی اداروں کو کمزور کرنا ہو۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ اگر حکومت کی جانب سے کسی بھی سطح پر کوئی کوتاہی یا غلطی ہوئی ہے تو اسے تسلیم کرتے ہوئے اس کا ازالہ کیا جائے گا اور متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن دادرسی یقینی بنائی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ بلوچستان ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں وزیراعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی موجودگی میں اہم فیصلے کیے گئے ہیں جن پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بطور وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف آف بگٹی وہ متاثرہ خاندانوں سے کیے گئے تمام وعدوں کی تکمیل کے پابند ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ شہداء کے ورثاء کو مالی معاوضہ فراہم کیا جائے گا، اہل خانہ کو سرکاری ملازمتیں دی جائیں گی جبکہ شہداء کے بچوں کی تعلیم کے تمام اخراجات حکومت بلوچستان برداشت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام محب وطن ہیں اور ریاست دشمن عناصر کی سازشوں کو ناکام بنانا حکومت، عوام اور تمام ریاستی اداروں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔ معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند کے مطابق دھرنا کمیٹی کے ساتھ ہونے والے مذاکرات کامیاب رہے، جس کے بعد دھرنا کمیٹی اور شہداء کے لواحقین نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی یقین دہانیوں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے دھرنا ختم کرنے کا اعلان کر دیا۔

کوئٹہ (خ ن) معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر زیارت میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے لواحقین کو فی کس ایک کروڑ گیارہ لاکھ روپے معاوضے کی ادائیگی کے ریلیز آرڈر جاری کر دیے گئے ہیں۔ شاہد رند نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت کے مطابق تمام شہداء کے لواحقین کو ان کی دہلیز پر معاوضے کی ادائیگی یقینی بنائی جا رہی ہے تاکہ متاثرہ خاندانوں کو فوری اور باعزت انداز میں ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس مقصد کے لیے تمام انتظامی اور مالی کارروائی غیر معمولی تیز رفتاری سے مکمل کی گئی تاکہ کسی بھی مرحلے پر تاخیر نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان شہداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ شہداء کے اہل خانہ کی کفالت، فلاح و بہبود اور ان کے بچوں کے تعلیمی اخراجات حکومت اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے برداشت کرے گی، تاکہ متاثرہ خاندانوں کو مستقبل میں کسی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ معاون وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مالی معاوضہ کسی بھی صورت انسانی جانوں کا نعم البدل نہیں ہو سکتا، تاہم حکومت بلوچستان اس دکھ اور غم کی گھڑی میں شہداء کے لواحقین کے ساتھ کھڑی ہے اور انہیں ہر ممکن معاونت فراہم کرنے کے لیے اپنے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح ہدایت دی ہے کہ شہداء کے خاندانوں کی ہر ممکن سرپرستی اور معاونت کو یقینی بنایا جائے، کیونکہ قوم کے امن اور تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے پولیس اہلکار ہمارے حقیقی ہیرو ہیں اور ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

(بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

CamScanner

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بروز ہفتہ 11 جولائی 2026ء

پانچ جولائی سے جاری انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز میں 75 دہشت گرد مارے گئے ہیں، سرفراز بگٹی

منگی ڈیم پولیس اسٹیشن پر دہشت گرد حملے کے بعد شروع کیا گیا، سیکورٹی فورسز دہشت گردوں کے خلاف بھرپور کارروائیاں کر رہی ہیں

شعبان آپریشن کے دوران 39 دہشت گرد ہلاک کیے گئے، فورسز زمینی اور فضائی کارروائیوں کے ذریعے دہشت گردوں کا گھیرا تنگ کیے ہوئے ہیں

بلوچستان کے عوام، حکومت اور سیکورٹی فورسز دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں، دہشت گرد اور ان کے سہولت کاروں کے لیے صوبے میں کوئی جگہ نہیں

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ منگی ڈیم پولیس اسٹیشن پر دہشت گرد حملے کے بعد شروع کیا گیا آپریشن شعبان کامیابی سے جاری ہے اور سیکورٹی (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

فورسز دہشت گردوں کے خلاف بھرپور کارروائیاں کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ریاست کی رٹ ہر قیمت پر برقرار رکھی جائے گی اور دہشت گرد اپنے انجام سے نہیں بچ سکتے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاک فوج، فرنٹیئر کور اور بلوچستان پولیس دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں مشترکہ زمینی اور فضائی کارروائیوں کے ذریعے دہشت گردوں کا گھیرا تنگ کیے ہوئے ہیں۔ انہوں نے سیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت، بہادری اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے جاری کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکورٹی ذرائع کے مطابق آپریشن شعبان کے دوران اب تک 39 دہشت گرد ہلاک کیے جا چکے ہیں، جبکہ 5 جولائی سے جاری مختلف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز میں مجموعی طور پر 75 دہشت گرد اپنے منطقی انجام کو پہنچ چکے ہیں۔ یہ کامیابیاں سیکورٹی فورسز کے بلند حوصلے اور مؤثر حکمت عملی کا ثبوت ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ جمعہ کے روز خضدار کے علاقے زیدی میں پولیس اسٹیشن پر دہشت گردوں کے حملے کو بھی سیکورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے ناکام بنایا، جو قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مکمل تیاری اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظہر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام، حکومت اور سیکورٹی فورسز دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں۔ دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے لیے صوبے میں کوئی جگہ نہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ امن کے دشمنوں کا ہر محاذ پر تعاقب جاری رکھا جائے گا اور بلوچستان کے امن، استحکام اور ترقی کے خلاف ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا حاجی محمد اکبر کے انتقال پر اظہار تعزیت

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مرحوم حاجی محمد اکبر کے انتقال پر ان کی رہائش گاہ جا کر اہل خانہ سے تعزیت اور دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کی مغفرت فرمائے اور (بقیہ نمبر 21 صفحہ نمبر 7 پر)

پسماندگان کو یہ صدمہ صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔ میر سرفراز بگٹی نے سوگوار خاندان سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس غم کی گھڑی میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے مرحوم کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی وفات ایک بڑا نقصان ہے اور ان کی یادیں ہمیشہ زندہ رہیں گی اس موقع پر وزیراعلیٰ نے مرحوم کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا بھی کی۔

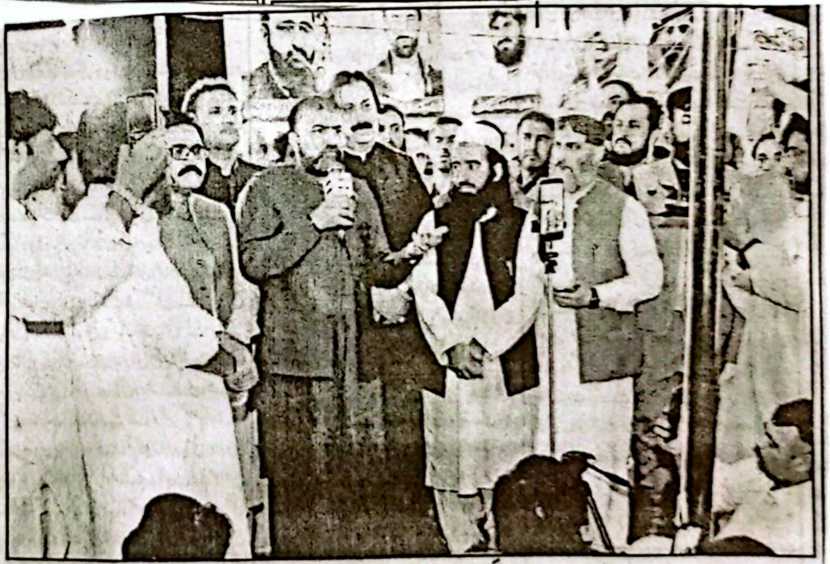

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سانحہ ہنہ اوڑک کے لواحقین اور مظاہرین سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

DIREC
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ ت
حکومت ب

Bullet No. 1

Page No. 9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | ہفتہ 11 جولائی 2026ء 25 محرم الحرام 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 188

وزیر اعلیٰ بلوچستان

صوبے میں پائیدار امن کے قیام کیلئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھیں گے

بلوچستان کے محب وطن عوام کو دشمن کے مذموم بیانیے کا حصہ بننے کے بجائے قومی یکجہتی، امن اور استحکام کے لیے ریاستی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا ہوگا

مذاکرات کے اختتام پر دھرنا کمیٹی اور شہداء کے لواحقین نے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی یقین دہانیوں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے دھرنا ختم کرنے کا اعلان کیا

کوئٹہ (اے این این، اے این این) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دشمن ایک طرف قتل و غارت، بدامنی اور معصوم شہریوں کے قتل میں ملوث ہے تو دوسری طرف انہی جرائم کا الزام ریاست اور ریاستی اداروں پر تھوپنے کے گمراہ کن پروپیگنڈے میں بھی مصروف ہے۔ بلوچستان کے محب وطن عوام کو دشمن کے اس مذموم بیانیے کا حصہ بننے کے بجائے قومی یکجہتی، امن اور استحکام کے لیے ریاستی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا ہوگا انہوں نے یہ بات بی اے مال کے قریب جاری دھرنے کے شرکاء اور شہداء کے لواحقین سے ملاقات اور تفصیلی گفتگو کے دوران کہی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، سینیٹر منظور احمد کاکڑ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ پہلے دن سے دھرنا کمیٹی کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھے اور مسئلے کے پرامن، باوقار اور دیرپا حل کے لیے ہر ممکن کوشش کرتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاندانوں اور ان کے بزرگوں سے ان کا باہمی عزت و احترام پر مبنی دیرینہ تعلق ہے جو آئندہ بھی برقرار رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ ہمیشہ اپنی عوام کے شانہ بشانہ کھڑے رہے ہیں اور مستقبل میں بھی عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن کردار ادا کرتے رہیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد نہتے اور بے گناہ شہریوں کو بے دردی سے شہید کرتے، خاندانوں کو اجاڑتے اور معصوم بچوں کو یتیم کرتے ہیں، جبکہ ساتھ ہی ریاستی اداروں کے خلاف جھوٹا اور گمراہ کن پروپیگنڈا کر کے عوام اور ریاست کے درمیان بداعتمادی پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہی ریاستی ادارے عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر روز اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسی وقت پاکستان کے بہادر جوان وطن کے دفاع میں عظیم قربانیاں دے رہے ہیں۔ لسبیلہ میں شہید ہونے والے پاک فوج کے جوان بھی کسی کے بیٹے، کسی کے شوہر اور کسی خاندان کی امید تھے، جنہوں نے بلوچستان اور پاکستان کے امن، عوام کے تحفظ اور آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کے خلاف بین الاقوامی سطح پر مختلف سازشیں کی جا رہی ہیں۔ ایک سازش دہشت گردی، تشدد اور قتل و غارت کے ذریعے ملک کو غیر مستحکم کرنا ہے جبکہ دوسری سازش انہی جرائم کا الزام ریاستی اداروں پر عائد کر کے عوام کو گمراہ کرنا ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی حاجی اکبر مرحوم کے انتقال پر تعزیت

کوئٹہ (اے این این) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مرحوم حاجی محمد اکبر کے انتقال پر ان کی رہائش گاہ جا کر اہل خانہ سے تعزیت اور دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ نے مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو یہ صدمہ صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔ میر سرفراز بگٹی نے سوگوار خاندان سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس غم کی گھڑی میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے مرحوم کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی وفات ایک بڑا نقصان ہے اور ان کی یادیں ہمیشہ زندہ رہیں گی اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے مرحوم کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا بھی کی۔

CamScanner

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت	MEMBER OF APNS	شمارہ
29	ہفتہ 11 جولائی 2026ء	25 محرم الحرام 1448ھ	15 روپے	رجسٹرڈ ڈی سی بی-10	136

ہنہ اوڑک دھرنا ختم، زیارت کا جاری، ریاست دشمن عناصر کی سازشوں کو ناکام بنانا ہوگا

میر سرفراز بگٹی کی دھرنا آمد، کمیٹی کیساتھ مذاکرات، یقین دہانی پر احتجاج ختم، شہداء کی تدفین، وزیراعلیٰ کا معاوضہ اور ملازمتیں دینے کا اعلان

مطالبات کی منظوری تک احتجاج ختم نہیں ہوگا، زیارت دھرنا کمیٹی، وزیراعلیٰ نے شہید اہلکاروں کیلئے فی کس ایک کروڑ 11 لاکھ روپے معاوضہ کی ادائیگی کے ریلیز آرڈر جاری کردیے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دشمن ایک طرف قتل و غارت، بدامنی اور معصوم شہریوں کے قتل میں ملوث ہے تو دوسری طرف انہی جرائم کا الزام ریاست اور ریاستی اداروں پر تھوپنے کے گمراہ کن پروپیگنڈے میں بھی مصروف ہے۔ بلوچستان کے محب وطن عوام کو دشمن کے اس مذموم بیانیے کا حصہ بننے کے بجائے قومی یکجہتی، امن اور استحکام کے لیے ریاستی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا ہوگا انہوں نے یہ بات بی اے مال کے قریب جاری دھرنے کے شرکاء اور شہداء کے لواحقین سے ملاقات اور تفصیلی گفتگو کے دوران کہی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، سینیٹر منظور احمد کاکڑ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ پہلے دن سے دھرنا کمیٹی کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھے اور مسئلے کے پرامن، باوقار اور دیرپا حل کے لیے ہر ممکن کوشش کرتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاندانوں اور ان کے بزرگوں سے ان کا باہمی عزت و احترام پر مبنی دیرینہ تعلق ہے جو آئندہ بھی برقرار رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ ہمیشہ اپنی عوام کے شانہ بشانہ کھڑے رہے ہیں اور مستقبل میں بھی عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن کردار ادا کرتے رہیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد نہتے اور بے گناہ شہریوں کو بے دردی سے شہید کرتے، خاندانوں کو اجاڑتے اور معصوم بچوں کو یتیم کرتے ہیں، جبکہ ساتھ ہی ریاستی اداروں کے خلاف جھوٹا اور گمراہ کن پروپیگنڈا کر کے عوام اور ریاست کے درمیان بداعتمادی پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہی ریاستی ادارے عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر روز اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسی وقت پاکستان کے بہادر جوان وطن کے دفاع میں عظیم قربانیاں دے رہے ہیں۔ لسبیلہ میں شہید ہونے والے پاک فوج کے جوان بھی کسی کے بیٹے، کسی کے شوہر اور کسی خاندان کی امید تھے، جنہوں نے بلوچستان اور پاکستان کے امن، عوام کے تحفظ اور آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کے خلاف بین الاقوامی سطح پر مختلف سازشیں کی جا رہی ہیں۔ ایک سازش دہشت گردی، تشدد اور قتل و غارت کے ذریعے ملک کو غیر مستحکم کرنا ہے جبکہ دوسری سازش انہی جرائم کا الزام ریاستی اداروں پر عائد کر کے عوام کو گمراہ کرنا ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ دشمن کے جھوٹے بیانیے اور منفی پروپیگنڈے سے مکمل طور پر ہوشیار رہیں اور کسی بھی ایسی مہم کا حصہ نہ بنیں جس کا مقصد قومی اداروں کو کمزور کرنا ہو۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ اگر حکومت کی جانب سے کسی بھی سطح پر کوئی کوتاہی یا غلطی ہوئی ہے تو اسے تسلیم کرتے ہوئے اس کا ازالہ کیا جائے گا اور متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن دادرسی یقینی بنائی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ بلوچستان ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں وزیراعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی موجودگی میں اہم فیصلے کیے گئے ہیں جن پر مکمل عمل درآمد یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بطور وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف آف بگٹی وہ متاثرہ خاندانوں سے کیے گئے تمام وعدوں کی تکمیل کے پابند ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ شہداء کے ورثاء کو مالی معاوضہ فراہم کیا جائے گا، اہل خانہ کو سرکاری ملازمتیں دی جائیں گی جبکہ شہداء کے بچوں کی تعلیم کے تمام اخراجات حکومت بلوچستان برداشت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام محب وطن ہیں اور ریاست دشمن عناصر کی سازشوں کو ناکام بنانا حکومت، عوام اور تمام ریاستی اداروں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔ معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند کے مطابق دھرنا کمیٹی کے ساتھ ہونے والے مذاکرات کامیاب رہے، جس کے بعد دھرنا کمیٹی اور شہداء کے لواحقین نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی یقین دہانیوں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے دھرنا ختم کرنے کا اعلان کر دیا۔ جبکہ کوئٹہ کے نواحی علاقے ہنہ اوڑک میں 5 جولائی کو دہشت گرد حملے میں جاں بحق 5 افراد کی نماز جنازہ جمعہ کو ادا کر دی گئی۔ ہنہ اوڑک واقعہ میں تمام جاں بحق افراد کی نماز جنازہ ہنہ اوڑک میں کی گئی، نماز جنازہ میں جاں بحق افراد کے لواحقین اور علاقے کے لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی، پانچوں جاں بحق افراد کو مقامی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا جاں بحق افراد میں محمد رفیق، گل ریز خان، محمد اشرف، نقیب اللہ اور محمد یونس شامل ہیں، 5 جولائی کو ہنہ اوڑک کے علاقے ہیری میں مسلح [illegible] کے دہشت گرد حملے میں 5 افراد جاں [illegible] ہوئے تھے، لواحقین نے واقعہ کے [illegible] روڈ پر دھرنا دیا تھا اور میتیں [illegible]

کوئٹہ (این این آئی) زیارت کے علاقے مانگی میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہید ہونے والے پولیس شہداء کے اہل خانہ کا نعشوں کے ہمراہ دو مقامات پر احتجاجی دھرنے بدستور جاری ہیں۔ ایک دھرنا ضلع زیارت میں ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) آفس کے سامنے جاری ہے، جبکہ دوسرا دھرنا کوئٹہ میں شہدائے زیارت کی میتوں کے ہمراہ جاری ہے۔ شرکاء دھرنے کا کہنا ہے کہ دونوں دھرنے اس وقت تک جاری رہیں گے جب تک ہمارے تمام جائز مطالبات تسلیم نہیں کیے جاتے اور شہداء کو انصاف فراہم نہیں کیا جاتا۔ دھرنا کمیٹی نے کہا کہ جنوبی پشتونخوا کے اس پشتون بیلٹ زیارت کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ پانچ سال قبل، 2021 میں بھی اہل زیارت نے اپنے شہداء کی میتوں کے ہمراہ مسلسل 11 دن تاریخی دھرنا دیا تھا اور شہداء کی میتیں پوری پشتون قوم کے حوالے کی تھیں آج بھی شہدائے زیارت کی میتیں پشتون قوم کی امانت ہیں ہم روز اول سے اسی مؤقف پر قائم ہیں کہ ان شہداء کے بارے میں جو بھی فیصلہ پشتون قوم کرے گی وہی ہمارا فیصلہ ہوگا، کیونکہ ہم نے یہ میتیں ذاتی نہیں بلکہ قومی امانت سمجھ کر پوری پشتون قوم کے سپرد کی ہیں۔ ہماری نیت اور خواہش صرف یہ ہے کہ یہ ہمارے آخری شہداء ہوں ہم مزید کسی پشتون کو ظلم، دہشت گردی اور مسلسل خونریزی کا نشانہ بنتا نہیں دیکھنا چاہتے پشتونوں کی جانوں کا مسلسل ضیاع اور نسل کشی ناقابل برداشت ہو چکی ہے انصاف، تحفظ اور اپنے جائز مطالبات کی منظوری تک زیارت اور کوئٹہ، دونوں مقامات پر دھرنے ہر صورت جاری رہیں گے۔ حکومت بلوچستان نے زیارت میں دہشت گردوں کے حملے کے دوران شہید ہونے والے ایس ایچ او سمیت 18 پولیس اہلکاروں کے لواحقین کو فی کس ایک کروڑ گیارہ لاکھ روپے مالی معاونت کی ادائیگی کے ریلیز آرڈر جاری کر دیے ہیں جس کے بعد متعلقہ انتظامی افسران نے معاوضہ پیکج شہداء کے گھروں تک پہنچا دیے معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے بتایا کہ معاوضے کی ادائیگی کے یہ ریلیز آرڈر ان شہداء کے لیے جاری کیے گئے ہیں جن کی تدفین مکمل ہو چکی ہے شاہد رند کے مطابق جن 18 شہداء کے لواحقین کے لیے معاوضے کے ریلیز آرڈر جاری کیے گئے ہیں ان میں ایس ایچ او محبت خان (انسپکٹر)، شیر محمد (کانسٹیبل C/463)، عبدالباقی (کانسٹیبل C/726)، آزاد خان (کانسٹیبل C/320)، جہانگیر خان (کانسٹیبل C/289)، سجاد احمد (کانسٹیبل C/467)، محب اللہ (کانسٹیبل C/159)، محمد زمان (کانسٹیبل C/578)، محمد شاہ (کانسٹیبل C/233)، مقبول احمد (کانسٹیبل C/361)، عطا اللہ (کانسٹیبل C/582)، کلیم اللہ (کانسٹیبل C/165)، عبدالسلام (کانسٹیبل C/449)، دین محمد (کانسٹیبل C/353)، سیف اللہ (اے ٹی ایف ہیڈ کانسٹیبل HC/152)، محمد اقبال (اے ٹی ایف کانسٹیبل C/4162)، محمد سلیم (اے ٹی ایف کانسٹیبل C/5361) اور زمین علی (اے ٹی ایف کانسٹیبل C/7484) شامل ہیں۔

Daily Qudrat Quetra

روزنامہ

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 22 | ہفتہ 11 جولائی 2026ء، 25 محرم الحرام 1447ھ | شمارہ 93

ایئرپورٹ روڈ پر دھرنا ختم، حکومت امن کا قیام یقینی بنائیگی

سرفراز بگٹی

دہشت گرد نہتے اور بے گناہ شہریوں کو بے دردی سے شہید کرتے، خاندانوں کو اجاڑتے اور معصوم بچوں کو یتیم کرتے ہیں

سنگی ڈیم پولیس اسٹیشن پر دہشت گرد حملے کے بعد شروع کیا گیا آپریشن شعبان کامیابی سے جاری ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دشمن ایک بقیہ 9 صفحہ 6 پر

طرف قتل و غارت، بدامنی اور معصوم شہریوں کے قتل میں ملوث ہے تو دوسری طرف اپنی جرائم کا الزام ریاست اور ریاستی اداروں پر تھوپنے کے گمراہ کن پروپیگنڈے میں بھی مصروف ہے۔ بلوچستان کے محب وطن عوام کو دشمن کے اس مذموم بیانیے کا حصہ بننے کے بجائے قومی یکجہتی، امن اور استحکام کے لیے ریاستی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا ہوگا انہوں نے یہ بات بی اے مال کے قریب جاری دھرنے کے شرکاء اور شہداء کے لواحقین سے ملاقات اور تفصیلی گفتگو کے دوران کہی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، بیرسٹر منظور احمد کاکڑ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ پہلے دن سے دھرنا کمیٹی کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھے اور مسئلے کے پرامن، باوقار اور دیرپا حل کے لیے ہر ممکن کوشش کرتے رہے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سانحہ ہنہ اوڑک کے لواحقین اور مظاہرین سے مذاکرات کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS

نظامت اعلیٰ ...
حکومت ...

Bullet No. 1

Page No. 12

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبد الکریم

بیاد: جمیل الرحمن

بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | ہفتہ 11 جولائی 2026ء، 25 محرم الحرام 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 304

بلوچستان کے عوام محب وطن ہیں، میر سرفراز بگٹی

دشمن ایک طرف قتل وغارت، بدامنی اور معصوم شہریوں کے قتل میں ملوث ہے تو دوسری طرف ان ہی جرائم کا الزام ریاست اور ریاستی اداروں پر تھوپنے کے گمراہ کن پروپیگنڈے میں بھی مصروف ہے، شہداء کے ورثاء کو مالی معاوضہ فراہم کیا جائے گا

ریاست دشمن عناصر کی سازشوں کو ناکام بنانا حکومت، عوام اور تمام ریاستی اداروں کی مشترکہ ذمہ داری ہے، شہداء کے اہل خانہ کو سرکاری ملازمتیں دی جائیں گی جبکہ ان کے بچوں کی تعلیم کے تمام اخراجات حکومت بلوچستان برداشت کرے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان کا اعلان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دشمن ایک طرف قتل وغارت، بدامنی اور معصوم شہریوں کے قتل میں ملوث ہے تو دوسری طرف انہی جرائم کا الزام ریاست اور ریاستی اداروں پر تھوپنے کے گمراہ کن (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

پروپیگنڈے میں بھی مصروف ہے۔ بلوچستان کے محب وطن عوام کو دشمن کے اس مذموم بیانیے کا حصہ بننے کے بجائے قومی یکجہتی، امن اور استحکام کے لیے ریاستی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا ہوگا انہوں نے یہ بات بی اے مال کے قریب جاری دھرنے کے شرکاء اور شہداء کے لواحقین سے ملاقات اور تفصیلی گفتگو کے دوران کہی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، سینیٹر منظور احمد کاکڑ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ پہلے دن سے دھرنا کمیٹی کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھے اور مسئلے کے پرامن، باوقار اور دیرپا حل کے لیے ہر ممکن کوشش کرتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاندانوں اور ان کے بزرگوں سے ان کا باہمی عزت و احترام پر مبنی دیرینہ تعلق ہے جو آئندہ بھی برقرار رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ ہمیشہ اپنی عوام کے شانہ بشانہ کھڑے رہے ہیں اور مستقبل میں بھی عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن کردار ادا کرتے رہیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد نہتے اور بے گناہ شہریوں کو بے دردی سے شہید کرتے، خاندانوں کو اجاڑتے اور معصوم بچوں کو یتیم کرتے ہیں، جبکہ ساتھ ہی ریاستی اداروں کے خلاف جھوٹا اور گمراہ کن پروپیگنڈا کر کے عوام اور ریاست کے درمیان بداعتمادی پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہی ریاستی ادارے عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر روز اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسی وقت پاکستان کے بہادر جوان وطن کے دفاع میں عظیم قربانیاں دے رہے ہیں۔ لسبیلہ میں شہید ہونے والے پاک فوج کے جوان بھی کسی کے بیٹے، کسی کے شوہر اور کسی خاندان کی امید تھے، جنہوں نے بلوچستان اور پاکستان کے امن، عوام کے تحفظ اور آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کے خلاف بین الاقوامی سطح پر مختلف سازشیں کی جا رہی ہیں۔ ایک سازش دہشت گردی، انتشار اور قتل وغارت کے ذریعے ملک کو غیر مستحکم کرنا ہے جبکہ دوسری سازش انہی جرائم کا الزام ریاستی اداروں پر عائد کر کے عوام کو گمراہ کرنا ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ دشمن کے جھوٹے بیانیے اور منفی پروپیگنڈے سے مکمل طور پر ہوشیار رہیں اور کسی بھی ایسی مہم کا حصہ نہ بنیں جس کا مقصد قومی اداروں کو کمزور کرنا ہو۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ اگر حکومت کی جانب سے کسی بھی سطح پر کوئی کوتاہی یا غلطی ہوئی ہے تو اسے تسلیم کرتے ہوئے اس کا ازالہ کیا جائے گا اور متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن دادرسی یقینی بنائی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ بلوچستان ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں وزیراعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی موجودگی میں اہم فیصلے کیے گئے ہیں جن پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بطور وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف آف بگٹی وہ متاثرہ خاندانوں سے کیے گئے تمام وعدوں کی تکمیل کے پابند ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ شہداء کے ورثاء کو مالی معاوضہ فراہم کیا جائے گا، اہل خانہ کو سرکاری ملازمتیں دی جائیں گی جبکہ شہداء کے بچوں کی تعلیم کے تمام اخراجات حکومت بلوچستان برداشت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام محب وطن ہیں اور ریاست دشمن عناصر کی سازشوں کو ناکام بنانا حکومت، عوام اور تمام ریاستی اداروں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔ معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند کے مطابق دھرنا کمیٹی کے ساتھ ہونے والے مذاکرات کامیاب رہے، جس کے بعد دھرنا کمیٹی اور شہداء کے لواحقین نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی یقین دہانیوں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے دھرنا ختم کرنے کا اعلان کر دیا۔

وزیراعلیٰ اور مظاہرین مابین مذاکرات کامیاب، دھرنا ختم

میر سرفراز بگٹی نے بی اے مال کے قریب جاری دھرنے کے شرکاء اور شہداء کے لواحقین سے ملاقات کی اور ان کے ساتھ تفصیلی گفتگو کی

وہ پہلے دن سے دھرنا کمیٹی کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھے اور مسئلے کے پرامن اور باوقار حل کے لیے ہر ممکن کوشش کرتے رہے، ہمیشہ اپنی عوام کے شانہ بشانہ کھڑے رہے ہیں، بات چیت

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بی اے مال کے قریب جاری دھرنے کے شرکاء اور شہداء کے لواحقین سے ملاقات کی اور ان کے ساتھ تفصیلی گفتگو کی معاون وزیراعلیٰ بلوچستان شاہد رند کے مطابق دھرنا کمیٹی کے ساتھ ہونے والے (بقیہ 12 صفحہ 2 پر)

مذاکرات کامیاب رہے جس کے نتیجے میں دھرنا کمیٹی نے وزیراعلیٰ کی درخواست پر دھرنا ختم کرنے کا اعلان کر دیا اس موقع پر وزیراعلیٰ کے ہمراہ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، سینیٹر منظور احمد کاکڑ اور کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ پہلے دن سے دھرنا کمیٹی کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھے اور مسئلے کے پرامن اور باوقار حل کے لیے ہر ممکن کوشش کرتے رہے انہوں نے کہا کہ ان کا متاثرہ خاندانوں اور ان کے بزرگوں سے باہمی عزت و احترام پر مبنی دیرینہ تعلق ہے جو آئندہ بھی برقرار رہے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ ہمیشہ اپنی عوام کے شانہ بشانہ کھڑے رہے ہیں اور مستقبل میں بھی عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن کردار ادا کرتے رہیں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر حکومت کی جانب سے کسی بھی سطح پر کوئی کوتاہی یا غلطی ہوئی ہے تو اسے تسلیم کرتے ہوئے اس کا ازالہ کیا جائے گا اور ممکنہ دادرسی کی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ بلوچستان ایپکس کمیٹی میں وزیراعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی موجودگی میں اہم فیصلے کیے گئے ہیں جن پر مکمل عمل درآمد یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بطور وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف آف بگٹی وہ متاثرہ خاندانوں سے کیے گئے تمام وعدوں کی تکمیل کے پابند ہیں وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ شہداء کے ورثاء کو مالی معاوضہ فراہم کیا جائے گا، اہل خانہ کو سرکاری ملازمتیں دی جائیں گی اور شہداء کے بچوں کی تعلیم کے تمام اخراجات حکومت بلوچستان برداشت کرے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام محب وطن ہیں اور وطن دشمن عناصر کی سازشوں کو ناکام بنانا حکومت، عوام اور تمام ریاستی اداروں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی مذاکرات کے اختتام پر دھرنا کمیٹی اور شہداء کے لواحقین نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی یقین دہانیوں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے دھرنا ختم کرنے کا اعلان کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1512 QUETTA Saturday July 11, 2026 / Muharram 25, 1448 Rs: 30

75 militants killed in Balochistan since July 5, says CM Bugti

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Sarfraz Bugti on Friday stated that a total of 75 terrorists had been killed since July 5 in various intelligence-based operations.

In a post on social media platform X, CM Bugti said: "Operation Shaban is progressing successfully following the terrorist attack on Mangi Dam Police Station."

He elaborated that 39 terrorists had been killed in Operation Shaban as a result of joint ground and air operations by the Pakistan Army, Frontier Corps and Balochistan Police in rugged mountainous areas, while a total of 75 terrorists had been killed in various intelligence-based operations since July 5.

Bugti further said that a terrorist attack on Zehri Police Station in the Kachhar area of Balochistan had also been foiled today.

"The writ of the state will be maintained in Balochistan at any cost; terrorists cannot escape their fate," he declared.

A day earlier, Prime Minister Shehbaz Sharif said the country's civil and military leadership had taken a "mutual and singular decision" to end terrorism after multiple major terrorist incidents in Balochistan in recent days.

He made the remarks at a meeting in Quetta of the Provincial Apex Committee on the National Action Plan, with Chief of Defence Forces (CDF) and Chief of the Army Staff Field Marshal Asim Munir also present.

Chairing the meeting, PM Shehbaz declared, "One thing is decided: it is a mutual and singular decision of the civil and military leadership that we must end terrorism collectively."

Addressing a press briefing in Rawalpindi, the military's spokesperson said that there were "three major terrorist incidents" in recent days — an armed attack on the outskirts of Quetta on July 5, an assault on a police post in Ziarat on July 6, and an ambush of an army convoy in Bela on Wednesday.

Inter-Services Public Relations (ISPR) Director General Lt Gen Ahmed Sharif Chaudhry warned terrorists and their facilitators to expect no "rationality and proportionality" as security forces continue to hunt down the perpetrators of the attacks.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No: 1

Dated: 11 JUL 2026

Page No: 14

زرغون کے پہاڑوں میں فورسز کا آپریشن جاری، کئی دہشتگرد جہنم واصل

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں دہشتگردوں کیخلاف آپریشن شروع کردیا ہے

دہشتگردی کے خلاف پوری قوم و عسکری قیادت ایک پیج پر ہے، سلیم کھوسہ

ملک دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو ہر صورت ناکام بنایا جائے گا، صوبائی وزیر

بقیہ 47 صفحہ نمبر

فیلڈ مارشل عاصم منیر کی قیادت میں پاکستان ترقی اور استحکام کی راہ پر گامزن ہے، فیصل جمالی

افواج کی قربانیاں ناقابلِ فراموش، پوری قوم مسلح افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، صوبائی وزیر لائیو اسٹاک

دانشمندانہ فیصلوں، موثر حکمتِ عملی اور غیر معمولی قائدانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے نہ صرف ملکی سلامتی کو یقینی بنایا

گنداخہ (یو این اے) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی مدبرانہ، پیشہ ورانہ اور موثر قیادت میں پاکستان ترقی، استحکام اور خوشحالی کی جانب مضبوطی سے گامزن ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے مشکل ترین قومی اور علاقائی حالات میں دانشمندانہ فیصلوں، موثر حکمتِ عملی اور غیر معمولی قائدانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے نہ صرف ملکی سلامتی کو یقینی بنایا بلکہ عالمی سطح پر بھی پاکستان کے وقار اور مثبت تشخص کو مزید مضبوط کیا۔ فیصل خان جمالی نے کہا کہ پاکستان نے دنیا پر واضح کر دیا ہے کہ وہ امن، استحکام اور خطے میں پائیدار امن کے فروغ پر یقین رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی سلامتی، سرحدوں کے دفاع اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاک افواج کی قربانیاں ناقابلِ فراموش ہیں اور پوری قوم انہیں قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پاک افواج اور قانون نافذ کرنے والے ادارے بھرپور عزم کے ساتھ کامیاب کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں اور دشمن کے ناپاک عزائم ہر محاذ پر ناکام بنائے جا رہے ہیں۔ صوبائی وزیر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کی مسلح افواج ملکی دفاع اور قومی سلامتی کے لیے ہر قربانی دینے کی صلاحیت رکھتی ہیں، جبکہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف جاری قومی جدوجہد میں اپنی افواج کے شانہ بشانہ کھڑی رہے گی۔

علاقے کی ترقی اور خوشحالی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائینگے، سردار کوہیار خان ڈومکی

وزیر اعلیٰ کی کاوشوں سے بلوچستان کی ترقی کا سفر تیزی کے ساتھ جاری ہے، صوبائی وزیر

محکمہ تعلیم کا معیار بہتر کرنے اور اپنے فرائض کو بہتر انداز سے سرانجام دینے کی یقین دہانی

سبی (اے این این) صوبائی وزیر انڈسٹری اینڈ کامرس و پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما تمندار اقوام ڈومکی سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی بہترین کاوشوں کی بدولت بلوچستان ترقی کے ساتھ ساتھ بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کا سفر تیزی کے ساتھ جاری ہے حلقہ انتخاب میں محکمہ تعلیم میں میرٹ کے مطابق بے روزگار تعلیم یافتہ مرد خواتین کو کنٹریک پر بھرتی کا عمل فیز فور میں بھی کامیابی سے ہمکنار ہو چکا ہے آج اپنی صلاحیتوں کی بدولت 97 ٹیچرز کے گھروں میں خوشی کا سماں ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے محکمہ ایجوکیشن سبی کی جانب سے کنٹریک ٹیچرز میں آرڈر کی تقسیم کی پروقار تقریب میں بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا چیف آف ڈومکی سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے میں بے روزگاری کے خاتمہ کے لئے سبی میں ایک اور قدم کامیابی سے اٹھایا گیا ہے فیز فور میں سبی کے بے روزگار تعلیم یافتہ مرد خواتین کو میرٹ کے مطابق بھرتی کیا گیا ہے جس سے بلوچستان میں بے روزگاری کے خاتمہ کے ساتھ ساتھ عوام کی ترقی خوشحالی کا عمل جاری رہے گا تمام بھرتی ہونے والے ٹیچرز سے امید کرتا ہوں کہ وہ علم کی روشنی کو زیادہ سے زیادہ روشن رکھنے کے لئے اپنی صلاحیتوں کا بھرپور استعمال ممکن بناتے ہوئے سبی کو تعلیم یافتہ علاقہ بناتے ہوئے جو ذمے داری دی ہے اس کو پوری ایمانداری کے ساتھ سرانجام دیکر محکمہ ایجوکیشن کا مورال بلند کریں گے قبل ازین صوبائی وزیر انڈسٹری اینڈ کامرس سردار کوہیار خان ڈومکی کی سرکٹ ہاؤس آمد پر شایان شان استقبال کیا گیا پروقار تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کی سعادت عبدالحکیم نے حاصل کی اسٹیج سیکرٹری کے فرائض بابو محمد سلیم کلبار نے خوبصورت انداز سے سرانجام دیئے چیف آف ڈومکی سردار کوہیار خان ڈومکی سردار محمد یوسف مری کو بلوچستان کی روایات کے مطابق پگڑی پہنائی گئی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 11 JUL 2026

Page No. 6

زیارت میں شہید پولیس اہلکاروں کے لواحقین کو معاوضے کی ادائیگی کے احکامات جاری

فی کس ایک کروڑ گیارہ لاکھ دیئے جائینگے، شہداء کے خاندانوں کی فلاح و بہبود اور بچوں کے تعلیمی اخراجات حکومت برداشت کریگی، شاہد رند

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر زیارت میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے لواحقین کو فی کس ایک کروڑ گیارہ لاکھ روپے معاوضے کی ادائیگی کے ریلیز آرڈر جاری کر دیے گئے۔ تمام شہداء کے لواحقین کو ان کی دہلیز پر معاوضے کی ادائیگی یقینی بنائی جارہی ہے تاکہ متاثرہ خاندانوں کو فوری ریلیف فراہم کیا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی خصوصی ہدایت پر معاوضوں کی ادائیگی کے لیے تمام انتظامی اور مالی کارروائی انتہائی تیز رفتاری سے مکمل کی گئی۔ حکومت بلوچستان شہداء کے خاندانوں کی کفالت، اہل خانہ کی فلاح و بہبود اور شہداء کے بچوں کے تمام تعلیمی اخراجات برداشت کرے گی۔ مالی معاوضہ انسانی جانوں کا نعم البدل نہیں، تاہم حکومت بلوچستان مشکل کی اس گھڑی میں شہداء کے لواحقین کے ساتھ کھڑی ہے اور ہر ممکن تعاون کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا۔ ان کے مطابق جن 18 شہدا کے لواحقین کے لیے معاوضے کے ریلیز آرڈر جاری کیے گئے ہیں ان میں ایس ایچ او صحبت خان (انسپکٹر)، شیر محمد (کانسٹیبل C/463)، عبدالباقی (کانسٹیبل C/726)، آزاد خان (کانسٹیبل C/320)، جہانگیر خان (کانسٹیبل C/289)، سجاد احمد (کانسٹیبل C/467)، محب اللہ (کانسٹیبل C/159)، محمد زمان (کانسٹیبل C/578)، محمد شاہ (کانسٹیبل C/233)، مقبول احمد (کانسٹیبل C/361)، عطاء اللہ (کانسٹیبل C/582)، کلیم اللہ (کانسٹیبل C/165)، عبدالسلام (کانسٹیبل C/449)، دین محمد (کانسٹیبل C/353)، سیف اللہ (اے ٹی ایف ہیڈ کانسٹیبل HC/152)، محمد اقبال (اے ٹی ایف کانسٹیبل C/4162)، محمد سلیم (اے ٹی ایف کانسٹیبل C/5361) اور زمین علی (اے ٹی ایف کانسٹیبل C/7484) شامل ہیں۔

بلوچستان میں بھی افغان مہاجرین کے خلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں بھی افغان مہاجرین کے خلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن کیا جارہا ہے۔ ذرائع کے مطابق، وزیر اعظم شہباز شریف کی زیرِ صدارت منعقدہ بلوچستان اپیکس کمیٹی کے اجلاس میں امن و امان کی صورتحال اور دہشت گردی کے واقعات کے علاوہ افغان مہاجرین کی واپسی کے معاملے پر بھی تفصیلی گفتگو کی گئی ہے۔ ذرائع کا بتانا ہے کہ افغان مہاجرین کی وطن واپسی کے لیے بلوچستان پولیس کے اعلیٰ حکام کو واضح اور قطعی ہدایات جاری کردی گئی ہیں تاکہ کریک ڈاؤن کے حوالے سے تمام تر تیاریاں اور سیکیورٹی اقدامات بروقت مکمل کیے جاسکیں۔ واضح رہے کہ اس سے پہلے 10 روز قبل وفاقی وزارتِ داخلہ کی جانب سے بھی تمام صوبوں کو افغان مہاجرین کی واپسی یقینی بنانے اور 11 جولائی سے گرفتاریاں کرنے کے احکامات جاری کیے گئے تھے۔ اس سلسلے میں ضلعی انتظامیہ اور پولیس نے اپنی تیاریاں مکمل کرلی ہیں۔

زیارت کے 30 اہلکاروں کے استعفوں کی خبر بے بنیاد ہے، ترجمان پولیس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ترجمان بلوچستان پولیس نے کہا ہے کہ زیارت پولیس کے 30 اہلکاروں کے استعفوں کی خبر بے بنیاد، ترجمان پولیس نے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی اس خبر کو سختی سے مسترد کردیا ہے جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ضلع زیارت میں تعینات پولیس کے 30 اہلکاروں نے اپنی ملازمتوں سے استعفیٰ دیا ہے سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی خبر سراسر بے بنیاد، من گھڑت اور حقائق کے منافی ہے، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) زیارت عبدالمالک نے بھی سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی خبر کی لاعلمی ظاہر کرتے ہوئے اس خبر کی تردید کی ہے۔

چند واقعات کی بنیاد پر صوبے کی وسیع ترقی کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا، بلال کاکڑ

سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبہ ترقی، خوشحالی اور سرمایہ کاری کے نئے دور میں داخل ہو چکا، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبہ ترقی، خوشحالی اور سرمایہ کاری کے نئے دور میں داخل ہو چکا ہے۔ چند انفرادی واقعات کی بنیاد پر بلوچستان میں جاری وسیع پیمانے پر ترقیاتی سرگرمیوں، سرمایہ کاری کے فروغ اور معاشی استحکام کے اقدامات کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ کاروباری شخصیات سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت سرمایہ کاروں کے اعتماد کی بحالی، کاروبار دوست ماحول کی فراہمی اور صنعتی و تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے مؤثر اقدامات کررہی ہے، جبکہ بلوچستان کے قدرتی وسائل اور جغرافیائی اہمیت سرمایہ کاروں کے لیے بہترین مواقع فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ سرمایہ کاروں کو ون ونڈو سہولیات اور ہر ممکن تعاون فراہم کرتا رہے گا۔ اس موقع پر کاروباری برادری نے بھی سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے حکومتی اقدامات کو سراہا اور تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 11 JUL 2026

Page No. 1

شہدائے زیارت کے لواحقین کا لاشوں کے ہمراہ کوئلہ پھاٹک پر دھرنا

تحقیقات کیلئے جوڈیشل کمیشن کی تشکیل کا مطالبہ

غفلت کے مرتکب افراد کو سزا دینے، مسلح گروہوں کے خاتمہ، لیویز فورس کو دوبارہ بحال اور اہلکاروں کے تبادلوں پر پابندی کا بھی مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) زیارت، مانگی میں پیش آنیوالے دہشتگردی کے واقعہ میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے لواحقین کا لاشوں کے ہمراہ سمنگلی روڈ کوئلہ پھاٹک پر دھرنا دوسرے روز بھی جاری رہا، زیارت میں ڈی سی آفس کے سامنے جاری دھرنے کے شرکاء نے امن ریلی نکالی، چھ جون کو بلوچستان کے ضلع زیارت کے علاقے مانگی میں دہشتگردوں کے حملے میں شہید سات پولیس اہلکاروں کے لواحقین کا نعشوں کے ہمراہ سمنگلی روڈ کوئلہ پھاٹک پر دھرنا جمعہ کو دوسرے روز بھی جاری رہا جبکہ واقعہ کیخلاف زیارت میں ڈی سی آفس کے سامنے جاری دھرنے کے شرکاء نے امن ریلی نکالی ریلی میں دھرنا کمیٹی کے ارکان سمیت سینکڑوں لوگ شریک ہوئے جنہوں نے زیارت میں امن بحال کرنے کا مطالبہ کیا۔ کوئٹہ میں جاری دھرنے کے منتظمین نے واقعہ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کیلئے جوڈیشل کمیشن تشکیل، غفلت کے مرتکب افراد کو سزا دینے، مسلح گروہوں کے خاتمہ، لیویز فورس کو دوبارہ بحال اور اہلکاروں کے ایک ضلع سے دوسرے ضلع تبادلے پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ مطالبات کی منظوری تک نعشوں کے ہمراہ دھرنا جاری رہیگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 11 JUL 2026 Page No. 18

سیلاب متاثرین کیلئے مختص فنڈز ترقیاتی منصوبوں کو منتقل کرنا ناانصافی ہے: نیشنل پارٹی

ورلڈ بینک کے تعاون سے یہ منصوبہ 2022ء کے سیلاب متاثرین کی بحالی اور انکی زندگیوں کو معمول پر لانے کیلئے شروع کیا گیا تھا

یہ اقدام انتہائی تشویشناک، حکومت متاثرین کی بحالی کی بجائے وسائل کے غیر شفاف استعمال کو فروغ دے رہی ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں 2022ء کے تباہ کن سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کی بحالی اور ان کے لیے مختص فنڈز کو عمومی ترقیاتی منصوبوں کی طرف منتقل کرنے کی اطلاعات کو نہایت تشویشناک، غیر ذمہ دارانہ، قابل مذمت اور متاثرین کے ساتھ مکمل ناانصافی قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ورلڈ بینک کے تعاون سے یہ منصوبہ خصوصی طور پر سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی، گھروں کی تعمیر نو اور ان کی زندگیوں کو دوبارہ معمول پر لانے کیلئے شروع کیا گیا تھا اس منصوبے کا بنیادی مقصد ان ہزاروں خاندانوں کو محفوظ ر ....

بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

ہائش فراہم کرنا تھا جن کے مکانات سیلابی ریلوں میں مکمل یا جزوی طور پر تباہ ہو گئے تھے۔ بیان میں کہا گیا کہ اگرچہ منصوبے کے تحت تعمیر نو کا عمل شروع کیا گیا، تاہم ابتداء ہی سے اس میں غیر معمولی سست روی دیکھنے میں آئی۔ اب یہ حقیقت سامنے آ رہی ہے کہ اس تاخیر اور سست رفتاری کی ایک بڑی وجہ فنڈز کو اپنے اصل مقصد سے ہٹا کر دیگر عمومی ترقیاتی اور انفراسٹرکچر منصوبوں پر خرچ کرنا ہے، جو نہ صرف منصوبے کی روح کے منافی ہے بلکہ عالمی مالیاتی ادارے کے اعتماد کو بھی ٹھیس پہنچانے کے مترادف ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ آج بھی بلوچستان کے مختلف اضلاع میں ہزاروں سیلاب متاثرہ خاندان ادھورے، خستہ حال یا غیر تعمیر شدہ گھروں میں انتہائی کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ شدید گرمی، بارشوں اور دیگر موسمی سختیوں کے باوجود ان متاثرین کو بنیادی رہائش کی سہولت میسر نہیں، جبکہ ان کے لئے مختص وسائل کو دیگر منصوبوں کی طرف منتقل کرنا حکومت کی ترجیحات پر سنگین سوالیہ نشان ہے۔ یہ اقدام اس بات کا عکاس ہے کہ حکومت متاثرین کی بحالی کی بجائے وسائل کے غیر شفاف استعمال اور کرپشن زدہ ترجیحات کو فروغ دے رہی ہے، جو کسی بھی طور قابل قبول نہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ سیلاب متاثرین کی بحالی اور گھروں کی تعمیر نو کیلئے مختص تمام فنڈز فوری طور پر اپنے اصل مقصد کے لئے بحال کئے جائیں، تعمیراتی عمل میں تیزی لائی جائے، منصوبے کے تمام مراحل میں مکمل شفافیت کو یقینی بنایا جائے۔

صوبہ دہشتگردوں، اغواء کاروں و مسلح گروہوں کے رحم و کرم پر ہے: آل پارٹیز کانفرنس

حکومت نام کی کوئی چیز نہیں، تمام صورتحال حکومتی چشم پوشی کا نتیجہ ہے، پشتونخوا میپ، جمعیت، پشتونخوا نیپ، اے این پی

مائنز اینڈ منرلز کے نام پر مقامی وسائل پر قبضہ کیا جا رہا ہے، نیشنل پارٹی، بی این پی، ایچ ڈی پی، پی ٹی ایم، این ڈی ایم

کوئٹہ (آن لائن) آل پارٹیز کانفرنس کا اہم اجلاس جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع کی زیر صدارت جمعیت علماء اسلام کے صوبائی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں مختلف سیاسی جماعتوں اور عوامی تحریکوں کے قائدین نے شرکت کی۔ اجلاس میں عوامی نیشنل پارٹی کے اصغر خان اچکزئی اور ثناء اللہ خان کاکڑ، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے سینئر ڈپٹی چیئرمین رضا محمد رضا، صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے اور فقیر خوشحال کاسی، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال اور صوبائی جنرل سیکرٹری ....

بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

کبیر افغان، نیشنل پارٹی کے ڈاکٹر اسحاق بلوچ اور چنگیز حئی بلوچ، این ڈی ایم کے صوبائی صدر احمد جان خان اور انجینئر امان ناصر، پی ٹی ایم کے نور باچا اور ملک مجید کاکڑ، ایچ ڈی پی کے ڈاکٹر تورانی ہزارہ اور ڈاکٹر حئی ہزارہ، بلوچستان نیشنل پارٹی کے آغا احسن بلوچ اور حاجی وحید لہڑی، جبکہ جمعیت علماء اسلام کے حافظ حسین احمد شرودی، اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری، مولوی خورشید احمد حاجی نواز کاکڑ، واحد آغا، حاجی یمین اللہ خس، حاجی غوث اللہ، اور دیگر رہنماؤں نے شرکت کی۔ اسی طرح پی ٹی آئی کے نیاز طاخیل اور عارف کاکڑ، جماعت اسلامی کے مولانا منصوری، مرتضی کاکڑ، مظلوم عوامی پارٹی کے عباس درانی، انجمن تاجران کے رحیم کاکڑ، حاجی یاسین مینگل، حضرت علی اچکزئی، کاسی تحریک کے مرکزی رہنماء عارف کاسی اور ارباب نذیر کاسی بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔

بی اے پی کا مسلح افواج، ایف سی، پولیس و بے گناہ شہریوں کی شہادت پر 3 روزہ سوگ کا اعلان

دہشتگردی کے واقعات میں پاک آرمی، فرنٹیئر کور، پولیس کے بہادر جوانوں اور معصوم شہریوں کی شہادتوں پر بی اے پی دکھ کا اظہار کرتی ہے

تنظیمی عہدیداران اپنے اضلاع میں 3 روزہ سوگ منائیں، پارٹی دفاتر پر قومی پرچم سرنگوں، غیر ضروری تقریبات موخر کریں، اعلامیہ

بی اے پی لواحقین کے غم میں برابر کی شریک، دہشت گردی کے خاتمے کیلئے ہر ممکن قومی کوشش کی حمایت جاری رکھے گی، صادق عمرانی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنماء و سابق چیئرمین سینیٹ میر محمد صادق خان سنجرانی نے بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی صدر نوابزادہ خالد حسین مگسی اور سیکرٹری جنرل سینیٹر منظور احمد خان کاکڑ سے باہمی مشاورت کے بعد پاکستان کی مسلح افواج، ایف سی، پولیس اور دہشت گردی کے واقعات میں شہید ہونے والے بے گناہ شہریوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے بلوچستان عوامی پارٹی کی جانب سے تین روزہ یوم سوگ منانے کا اعلان کیا ہے۔ جاری کردہ اعلامیے کے مطابق ملک میں حالیہ دہشت گردی کے واقعات میں ....

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان آرمی، مسلح افواج، فرنٹیئر کور (ایف سی)، پولیس کے بہادر جوانوں اور معصوم شہریوں کی شہادت پر بلوچستان عوامی پارٹی گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتی ہے پارٹی کی مرکزی قیادت نے شہداء کی عظیم قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہوئے فیصلہ کیا ہے کہ ان کی یاد، احترام اور اہل خانہ سے اظہار یکجہتی کیلئے پارٹی تین روزہ یوم سوگ منائے گی۔ اس سلسلے میں بلوچستان عوامی پارٹی کے تمام ضلعی صدور، جنرل سیکرٹریوں اور تنظیمی عہدیداران کو ہدایت جاری کی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے اضلاع میں تین روزہ یوم سوگ منائیں

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ی تعلقات عامہ
ت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

ullet No. 3

Dated: 11 JUL 2026

P

بلوچستان میں بدامنی عروج پر، عوام گھروں میں بھی محفوظ نہیں، گہرام بگٹی

دہشتگردی کیخلاف بلوچ پشتون قبائل کو مل بیٹھنا ہوگا، سابق وزیر کی ہنہ اوڑک اور زیارت واقعات کی مذمت

کوئٹہ (آن لائن) جمہوری وطن پارٹی کے صوبائی صدر نوابزادہ گہرام بگٹی نے ہنہ اوڑک اور زیارت میں دہشت گردوں کے ہاتھوں پولیس اہلکاروں اور شہریوں کی شہادت کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ جو حکومت پولیس ملازمین کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ہوگئی وہ عوام کے تحفظ کو بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

کیسے یقینی بنا سکتی ہے اس لئے اب بلوچ اور پشتون قبائل کو مل بیٹھ کر دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کرنا ہوگا تاکہ اس کے پیچھے محرکات کو بے نقاب کیا جا سکے۔ بیان میں انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کے برسر اقتدار آنے کے بعد بلوچستان کے حالات روز بروز بگڑتے جا رہے ہیں قتل و غارت گری اور بدامنی عروج پر ہے، لوگ اپنے گھروں میں محفوظ نہیں اور صوبے کی شاہراہیں بھی غیر محفوظ ہیں۔ کیونکہ صوبائی حکومت بلوچستان میں عام شہری تو کیا اپنی پولیس کو تحفظ دینے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے جبکہ دوسری جانب حکومت سب ٹھیک ہے کی رٹ لگا رکھی ہے۔ یہاں تو جنگل کا قانون ہے۔ ہمیں سمجھ میں نہیں آ رہا کہ یہ دہشت گرد کہاں سے آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر بلوچستان میں حقیقی نمائندے ایوان میں ہوتے تو آج بلوچستان کے حالات مختلف ہوتے۔ گہرام بگٹی نے مزید کہا کہ اب ہمیں اور لاشیں نہیں اٹھانی۔ اب وقت آ گیا ہے کہ بلوچستان کے بلوچ پشتون قبائل مل بیٹھ کر دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کریں کہ اس کا خاتمہ ممکن بنایا جائے اور دہشت گردی کے پیچھے جو بھی محرکات ہیں انہیں عوام کے سامنے لایا جائے۔ انہوں نے واقعات کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ہم شہداء کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ڈائریکٹوریٹ جنرل تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 11 JUL 2026 Page No. 2

مانگی ڈیم واقعہ کے خلاف فورسز کا ”آپریشن شعبان“ جاری، 75 خوارج ہلاک

دہشت گرد اپنے انجام سے نہیں بچ سکتے، وزیراعلیٰ

پہاڑی علاقوں میں فتنہ الخوارج کیخلاف گھیرا مزید تنگ، خضدار کے علاقے زیدی میں پولیس اسٹیشن پر حملہ پسپا، 8 دہشت گرد ہلاک، ہیلی کاپٹروں کا بھی استعمال

عوام، حکومت اور سیکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خلاف متحد، خاتمے کیلئے کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی، سرفراز بگٹی کا ٹویٹ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مانگی ڈیم پولیس سٹیشن پر دہشت گردانہ واقعہ کے تسلسل میں پاک فوج، ایف سی اور بلوچستان پولیس نے مشترکہ آپریشن شعبان سمیت 5 جولائی سے اب تک 75 دہشت گردوں کو ہلاک کیا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ریاست کی رٹ ہر قیمت پر برقرار رکھی جائے گی اور دہشت گرد اپنے انجام سے نہیں بچ سکتے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق مانگی ڈیم پولیس اسٹیشن پر دہشت گردانہ حملے کے بعد سیکورٹی فورسز نے شعبان آپریشن کے دوران دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں فتنہ الخوارج کے خلاف گھیرا مزید تنگ کر دیا زمینی اور ہوائی ایکشنز کے ذریعے فتنہ الخوارج کے خلاف متعدد کارروائیاں جاری ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 13 خوارجی دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا آپریشن شعبان میں اب تک 39 خوارجیوں کو ہلاک کیا جا چکا ہے آپریشن شعبان کے علاوہ گزشتہ روز خضدار زیدی کے علاقے میں دہشت گردوں کا پولیس اسٹیشن پر حملہ بھی پسپا کیا فوج اور ایف سی کے دستوں کی برق رفتار کارروائی کے ذریعے 8 دہشت گردوں کے ہلاک ہونے کی مصدقہ اطلاعات ہیں اس کے علاوہ 5 سے 6 دہشت گرد ہیلی کاپٹر آپریشن میں بھی مارے گئے ہیں 5 جولائی سے آپریشن شعبان اور دیگر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں مجموعی طور پر 75 دہشت گرد مارے جا چکے ہیں۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ منگی ڈیم پولیس اسٹیشن پر دہشت گرد حملے کے بعد شروع کیا گیا آپریشن شعبان کامیابی سے جاری ہے اور سیکیورٹی فورسز دہشت گردوں کے خلاف بھرپور کارروائیاں کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ریاست کی رٹ ہر قیمت پر برقرار رکھی جائے گی اور دہشت گرد اپنے انجام سے نہیں بچ سکتے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاک فوج، فرنٹیئر کور اور بلوچستان پولیس دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں مشترکہ زمینی اور فضائی کارروائیوں کے ذریعے دہشت گردوں کا گھیرا تنگ کیے ہوئے ہیں۔ انہوں نے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت، بہادری اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے جاری کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکورٹی ذرائع کے مطابق آپریشن شعبان کے دوران اب تک 39 دہشت گرد ہلاک کیے جا چکے ہیں، جبکہ 5 جولائی سے جاری مختلف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز میں مجموعی طور پر 75 دہشت گرد اپنے منطقی انجام کو پہنچ چکے ہیں۔ یہ کامیابیاں سیکیورٹی فورسز کے بلند حوصلے اور مؤثر حکمت عملی کا ثبوت ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جمعہ کے روز خضدار کے علاقے زیدی میں پولیس اسٹیشن پر دہشت گردوں کے حملے کو بھی سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے ناکام بنایا، جو قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مکمل تیاری اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظہر ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام، حکومت اور سیکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں۔ دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے لیے صوبے میں کوئی جگہ نہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ امن کے دشمنوں کا ہر محاذ پر تعاقب جاری رکھا جائے گا اور بلوچستان کے امن، استحکام اور ترقی کے خلاف ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

چھتر کے علاقے میں دھماکے، زرعی ٹیوب ویل کو نقصان

نامعلوم مسلح افراد نے زرعی ٹیوب ویل کو دھماکہ خیز مواد سے اڑانے کی کوشش کی، پولیس

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب چھتر کے علاقے میں دو زوردار دھماکے زرعی ٹیوب ویل کو جزوی نقصان پہنچا پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ نوتال کی حدود چھتر کے علاقے اودلہ میں نامعلوم مسلح افراد نے زرعی ٹیوب ویل کو دھماکہ خیز مواد سے اڑانے کی کوشش کی اور دو زوردار دھماکے ہوئے جس سے پورا علاقہ گونج اٹھا دھماکوں سے ٹیوب ویل کو جزوی نقصان پہنچا تاہم اس سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا واقعہ کی .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

اطلاع پر پولیس اور سیکورٹی فورسز جائے وقوع پر پہنچ گئے اور علاقے کا محاصرہ کر کے تحقیقات شروع کر دی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 11 JUL 2026

Page

ہرنائی ریلوے اسٹیشن پر ویرانی کے ڈیرے، اربوں روپے خاک میں مل گئے

17 سال بعد بحال ہونے والا ریلوے ٹریک پہلی بارش بھی نہ جھیل سکا اور ٹرین سروس دوبارہ معطل ہوگئی

ہرنائی سبی سیکشن کبھی منافع بخش تھا، کوئلہ، سیمنٹ اور زرعی اجناس کی نقل و حمل ہوتی تھی، بندش سے ہزاروں افراد کا روزگار متاثر

ہرنائی (نامہ نگار) ماضی میں مسافروں اور تاجروں کی آوازوں سے گونجنے والا ہرنائی کا تاریخی ریلوے اسٹیشن اب ویرانی کا منظر پیش کر رہا ہے۔ حکومت کی جانب سے اس اسٹیشن اور ٹریک پر اربوں روپے خرچ کیے جانے کے باوجود یہاں ہر طرف خاموشی ہے۔ نہ ٹرین کی "پوں پوں" اور چھک چھک" سنائی دیتی ہے اور نہ ہی کھانے پینے کی اشیاء بیچ کر روزگار کمانے والے لوگ نظر آتے ہیں۔

صرف دو سے تین منزلہ پیلے رنگ کی عمارت اور دھوپ میں چمکتی ریلوے لائن اس بات کی گواہ ہے کہ کبھی یہاں ریل کی سروس موجود تھی۔ 1883 میں سبی سے ہرنائی تک ریلوے لائن کا یہ حیرت انگیز منصوبہ تعمیر کیا گیا تھا۔ 1948 میں اسے باقاعدہ سبی، ہرنائی، ناکس، شاہرگ اور کھوسٹ سے ہوتے ہوئے بوستان اور ژوب تک 300 کلومیٹر طویل ریلوے لائن سے ملایا گیا۔ اس شاہکار منصوبے نے دنیا کے مایہ ناز انجینئرز کو بھی ورطہ حیرت میں ڈال دیا تھا۔ کئی دہائیوں تک اس سیکشن پر ٹرینیں چلتی رہیں۔ اور سبی سے روانہ ہو کر ناڑی، ناکس، بابر کچھ، اسپین تنگی، ہرنائی، شاہرگ اور کھوسٹ تک آتی رہیں۔ 2013 کے عام انتخابات کے بعد وفاقی وزیر ریلوے خواجہ سعد رفیق کی دلچسپی سے اس سیکشن کی بحالی کا کام شروع ہوا اور 2017 میں مکمل ہوا، لیکن سیکیورٹی خدشات کے باعث ٹرین سروس شروع نہ ہو سکی۔ تقریباً 17 سال کی بندش کے بعد اگست 2023 میں سبی۔ ہرنائی ٹرین سروس دوبارہ بحال کی گئی جس سے پورے علاقے میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ تاہم یہ خوشی زیادہ دیر قائم نہ رہ سکی۔ اگست 2024 میں یہ ریلوے لائن ہرنائی کے علاقے اسپین تنگی میں شدید بارشوں کا دباؤ نہ جھیل سکی اور ریلوے ٹریک بہہ جانے سے سروس دوبارہ معطل کر دی گئی۔ 9 ماہ کی بندش کے بعد 21 اپریل 2025 کو ایک بار پھر سبی سے دو بوگیوں پر مشتمل ٹرین ہرنائی کے لیے روانہ کی گئی۔ لیکن 24 اپریل 2025 کو سبی سے ہرنائی آنے والا آخری ریلوے انجن 25 اپریل 2025 کو اسٹیشن سے باقی ماندہ مال بردار بوگیاں بھی لے گیا۔ اس کے بعد سے یہ ٹریک مکمل طور پر بند ہے۔

ڈیرہ مراد، سرکاری ایمبولنس میں پٹرول نہ ہونے کے سبب لاشیں گرمی میں پڑی رہیں

لاشوں اور زخمیوں کو ساہیوال بھجوانے کیلئے چندہ مہم چلانی پڑی، ہمیں اتنا پٹرول نہیں ملتا، ہسپتال انتظامیہ

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) نصیر آباد ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں زندہ مریضوں کے بعد اب میتوں کی باعزت منتقلی کا مسئلہ گھمبیر ہو گیا ہے۔ ٹریفک حادثہ میں جاں بحق ماں بیٹے کی میتوں کو بذریعہ ایمبولنس ساہیوال روانہ کرنے کے لیے پٹرول کے پیسے نہ ہونے کی وجہ سے میتیں شدید گرمی میں کئی گھنٹے پڑی رہیں۔ مقامی لوگوں اور سوشل ورکرز نے چندہ جمع کر کے لاشوں و زخمیوں کو ساہیوال روانہ کیا۔ تفصیلات کے مطابق نصیر آباد ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر [illegible] ڈیرہ مراد جمالی میں کروڑوں روپے کے [illegible]ات اور فنڈز کے باوجود غریب مریض [illegible] سے تو محروم ہیں ہی مگر آج ایک افسوسناک واقعہ اس وقت پیش آیا جب بختیار آباد نوتال قومی شاہراہ کی حدود میں ٹریفک حادثہ میں ماں بیٹے کی میتیں سول ہسپتال لائی گئیں ضروری کارروائی کے بعد میتوں کو آبائی علاقہ ساہیوال روانہ کرنے کے لیے ایمبولینس میں پٹرول نہ ہونے کی وجہ سے شدید گرمی میں لاشیں کئی گھنٹے پڑی رہیں۔ شہریوں نے اپنی مدد آپ چندہ کر کے میتوں کو ساہیوال روانہ کیا جبکہ چیئرمین ضلع کونسل میر فرید الحق لہڑی نے 35 ہزار دیئے اور دیگر چند شہریوں نے جمع کیا۔ دریں اثنا سول ہسپتال انتظامیہ کا کہنا ہے کہ انہیں اتنا پٹرول فراہم نہیں کیا جاتا۔

CLIPPING SERVICE

...CTORATE
...L OF PUBLIC
... BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Dated: 11 JUL 2026 Page No. 2/

ہنہ اوڑک دھرنے کا اختتام: مذاکرات کی کامیابی اور امن کی نئی امید

حکومت بلوچستان اور سانحہ ہنہ اوڑک کے متاثرین کے درمیان کامیاب مذاکرات کے بعد دھرنے کا خاتمہ ایک خوش آئند پیش رفت ہے، جو اس حقیقت کو اجاگر کرتی ہے کہ پیچیدہ اور حساس مسائل کا پائیدار حل تصادم کے بجائے مذاکرات، اعتماد سازی اور باہمی احترام میں پوشیدہ ہوتا ہے۔ کئی روز سے جاری احتجاج نے نہ صرف مقامی آبادی کی تشویش اور غم و غصے کی عکاسی کی بلکہ حکومت کے لیے بھی یہ پیغام تھا کہ عوام کے تحفظ، انصاف اور اعتماد کی بحالی کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے متاثرہ خاندانوں سے مسلسل رابطہ رکھنا، دھرنا کمیٹی کے مطالبات کو سننا اور شہداء کے لواحقین کے لیے مالی معاونت، ملازمتوں اور بچوں کی تعلیم کے اعلانات ایک مثبت قدم ہیں۔ کسی بھی سانحے کے بعد متاثرہ خاندانوں کی دادرسی ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہوتی ہے، تاہم اس سے بھی زیادہ اہم یہ ہے کہ ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے مؤثر اور دیرپا حکمت عملی اختیار کی جائے تاکہ مستقبل میں کسی خاندان کو ایسے المیے کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ وزیراعلیٰ کا یہ کہنا کہ اگر حکومت سے کوئی غلطی ہوئی تو اسے تسلیم کیا جائے گا، ایک ذمہ دارانہ طرزِ حکمرانی کی علامت ہے۔ جمہوری معاشروں میں عوام اور حکومت کے درمیان اعتماد اسی وقت مضبوط ہوتا ہے جب ریاست عوام کے تحفظ، شکایات کے ازالے اور احتساب کے اصولوں پر عمل درآمد کو یقینی بنائے۔ عوامی نمائندوں کے دروازے ہمیشہ عوام کے لیے کھلے رہنے چاہییں تاکہ مسائل سڑکوں کے بجائے مذاکرات کی میز پر حل ہوں۔ دوسری جانب اغواء ہونے والے نو افراد کی رہائی بھی ایک اہم پیش رفت ہے، جس سے متاثرہ خاندانوں کو وقتی ریلیف ملا ہے۔ تاہم یہ واقعہ اس تلخ حقیقت کی یاد دہانی بھی کراتا ہے کہ بلوچستان میں امن و امان کو درپیش چیلنجز اب بھی مکمل طور پر ختم نہیں ہوئے۔ اغواء، دہشت گردی اور مسلح کارروائیاں نہ صرف انسانی جانوں کے لیے خطرہ ہیں بلکہ صوبے کی ترقی، سرمایہ کاری، تعلیم اور سماجی استحکام کو بھی متاثر کرتی ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے اور متعلقہ حکام ایسے واقعات کی وجوہات، ذمہ دار عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف مؤثر کارروائی کریں۔ بلوچستان کی پائیدار ترقی کا انحصار صرف سکیورٹی اقدامات پر نہیں بلکہ عوامی اعتماد، معاشی مواقع، معیاری تعلیم، بہتر صحت، روزگار اور بنیادی سہولیات کی فراہمی پر بھی ہے۔ جب ریاست عوام کی فلاح و بہبود کو اپنی اولین ترجیح بناتی ہے تو شدت پسند عناصر کے لیے معاشرے میں جگہ محدود ہوتی چلی جاتی ہے۔ اسی لیے ترقی اور امن کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ایسے حساس واقعات کے بعد تحقیقات شفاف، غیر جانبدار اور بروقت مکمل ہوں تاکہ حقائق عوام کے سامنے آئیں، ذمہ دار عناصر قانون کے مطابق اپنے انجام کو پہنچیں اور متاثرین کو انصاف مل سکے۔ انصاف کی بروقت فراہمی ہی عوام کے اعتماد کو بحال کرنے اور افواہوں یا بے یقینی کی فضا کو ختم کرنے کا مؤثر ذریعہ ہے۔ ہنہ اوڑک کے حالیہ واقعات نے ایک بار پھر واضح کیا ہے کہ بلوچستان کے مسائل کے حل کے لیے ریاست، عوام، قبائلی عمائدین، سیاسی قیادت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان مسلسل رابطہ اور تعاون ناگزیر ہے۔ جب تمام فریق مشترکہ مقصد، یعنی امن اور استحکام، کو ترجیح دیتے ہیں تو بڑے سے بڑا بحران بھی مذاکرات کے ذریعے حل کیا جا سکتا ہے۔ امید کی جانی چاہیے کہ دھرنے کے خاتمے کے بعد حکومت اپنے تمام وعدوں پر بروقت عمل درآمد کو یقینی بنائے گی، شہداء کے خاندانوں کی بھرپور معاونت کرے گی اور امن و امان کے قیام کے لیے مزید مؤثر اقدامات کرے گی۔

CamScanner

دہشت گردی کے خلاف قومی یکجہتی وقت کی اہم ضرورت

وزیراعظم محمد شہباز شریف کا کوئٹہ میں صوبائی ایپکس کمیٹی کے اجلاس سے خطاب ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب بلوچستان اور خیبر پختونخوا ایک بار پھر دہشت گردی کی نئی لہر کا سامنا کر رہے ہیں۔ حالیہ دنوں میں دہشت گرد حملوں میں سکیورٹی فورسز کے جوانوں، پولیس اہلکاروں اور معصوم شہریوں کی شہادت نے نہ صرف قومی سلامتی بلکہ عوام کے احساسِ تحفظ کے حوالے سے بھی سنجیدہ سوالات کو جنم دیا ہے۔ ایسے حالات میں ملک کی سیاسی اور عسکری قیادت کا ایک صفحے پر ہونا یقیناً ایک مثبت پیغام ہے، کیونکہ دہشت گردی جیسے پیچیدہ چیلنج کا مقابلہ صرف طاقت سے نہیں بلکہ قومی اتفاقِ رائے، مؤثر حکمتِ عملی اور عوامی تعاون سے ہی ممکن ہے۔ وزیراعظم نے واضح کیا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک جاری رہے گی۔ یہ عزم اس حقیقت کی عکاسی کرتا ہے کہ پاکستان نے گزشتہ دو دہائیوں میں دہشت گردی کے خلاف بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ ہزاروں شہری، فوجی، پولیس اہلکار اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار اس جنگ میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر چکے ہیں۔ ان قربانیوں کی بدولت ملک میں کئی برسوں تک امن بحال ہوا، تاہم حالیہ برسوں میں دہشت گردی کے واقعات میں دوبارہ اضافہ اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ انسدادِ دہشت گردی کی حکمتِ عملی کو موجودہ حالات کے مطابق مزید مؤثر بنایا جائے۔ بلوچستان ایک طویل عرصے سے دہشت گردی، شورش اور بیرونی مداخلت جیسے مسائل کا سامنا کر رہا ہے۔ اس صوبے کی جغرافیائی اہمیت، طویل سرحدیں، معدنی وسائل اور ترقیاتی منصوبے اسے دشمن عناصر کی توجہ کا مرکز بناتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں امن وامان کا قیام صرف بلوچستان ہی نہیں بلکہ پورے پاکستان کے مستقبل کے لیے ناگزیر ہے۔ اگر بلوچستان میں پائیدار امن قائم ہوتا ہے تو نہ صرف مقامی آبادی کو ترقی کے نئے مواقع میسر آئیں گے بلکہ قومی معیشت اور علاقائی روابط بھی مزید مضبوط ہوں گے۔ وزیراعظم کی جانب سے دہشت گردی میں بیرونی عناصر کے کردار کا ذکر ایک اہم سفارتی اور سکیورٹی پہلو ہے۔ اگر کسی بھی ملک کی سرزمین پاکستان کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال ہو رہی ہے تو یہ ایک سنجیدہ معاملہ ہے جسے بین الاقوامی سفارتی ذرائع، دوطرفہ مذاکرات اور عالمی قوانین کے مطابق مؤثر انداز میں اٹھانے کی ضرورت ہے۔ تاہم اس کے ساتھ ساتھ پاکستان کے لیے داخلی سطح پر بھی سرحدی نگرانی، انٹیلی جنس کے تبادلے، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور اداروں کے درمیان مربوط تعاون کو مزید مضبوط بنانا ضروری ہے تاکہ دہشت گرد نیٹ ورکس کو بروقت ناکام بنایا جا سکے۔ دہشت گردی کے خلاف کامیابی صرف عسکری کارروائیوں سے حاصل نہیں ہوتی بلکہ اس کے لیے سماجی، معاشی اور فکری محاذوں پر بھی کام کرنا ناگزیر ہے۔ نوجوانوں کو تعلیم، روزگار اور ترقی کے بہتر مواقع فراہم کرنا، پسماندہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، مقامی آبادی کا ریاستی اداروں پر اعتماد بڑھانا اور انتہاپسند نظریات کے تدارک کے لیے مؤثر بیانیہ تشکیل دینا بھی قومی سلامتی کی حکمتِ عملی کا لازمی حصہ ہونا چاہیے۔ یہ امر بھی قابلِ توجہ ہے کہ دہشت گردی کا ہر واقعہ قومی ترقی کے سفر کو متاثر کرتا ہے۔ سرمایہ کاری، سیاحت، صنعتی سرگرمیاں اور بین الاقوامی اعتماد براہِ راست امن وامان سے وابستہ ہیں۔ جب ملک میں دہشت گردی کے واقعات رونما ہوتے ہیں تو ان کے اثرات صرف سکیورٹی تک محدود نہیں رہتے بلکہ معیشت، روزگار، تعلیم اور سماجی استحکام بھی متاثر ہوتے ہیں۔ اس لیے دہشت گردی کا خاتمہ دراصل قومی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے۔ اس موقع پر تمام سیاسی جماعتوں، ریاستی اداروں، مذہبی وسماجی قیادت، ذرائع ابلاغ اور عوام کی مشترکہ ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ دہشت گردی کے خلاف قومی اتحاد کو مزید مضبوط کریں۔ اختلافات جمہوری نظام کا حصہ ہوتے ہیں، لیکن قومی سلامتی کے معاملات پر اتحاد، سنجیدگی اور ذمہ داری ہی ملک کو مضبوط بناتی ہے۔ شہداء کی قربانیاں اسی صورت اپنے حقیقی مقصد کو پہنچ سکتی ہیں جب پوری قوم دہشت گردی کے خلاف ایک آواز ہو کر ریاست کے ساتھ کھڑی ہو۔ پاکستان نے ماضی میں بھی دہشت گردی کے خلاف بڑی کامیابیاں حاصل کی ہیں اور اگر قومی اتحاد، مؤثر حکمتِ عملی، جدید سکیورٹی نظام، مضبوط سفارت کاری اور عوامی تعاون برقرار رہا تو وہ دن دور نہیں جب دہشت گردی کا یہ ناسور ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے گا۔ امن، قانون کی حکمرانی اور قومی یکجہتی ہی وہ ستون ہیں جن پر ایک مضبوط، مستحکم اور خوشحال پاکستان کی تعمیر ممکن ہے، اور یہی وقت کا سب سے بڑا تقاضا ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
6 Daily: MEEZAN QUETTA 11 JUL 2026
Bulletin
Page No. 2

مضر صحت اور زہریلی سبزیوں کے مکمل خاتمے کے لیے اقدامات!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سیوریج کے پانی سے سبزیوں کی کاشت کا سلسلہ ایک عرصے سے جاری ہے شہر کے سیوریج کے پانی کو نشیبی علاقوں میں ایکڑوں زمین پر سبزیوں کی کاشت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جو کہ میڈیکل کے اصولوں کے مطابق انسانی صحت کے لیے بہت ہی زیادہ مضر ہے لیکن اس کے باوجود مافیا یہ کام زور وشور اور بلاخوف وخطر کر رہا ہے حالانکہ سیوریج سے سبزیوں کی کاشت کے حوالے سے عدالت عالیہ کے فیصلے بھی موجود ہیں جس میں اس عمل پر پابندی عائد کی گئی ہے۔

اب کچھ دنوں سے سیوریج کے پانی سے سبزیوں کی کاشت کے خلاف بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے کریک ڈاؤن کا آغاز کر رکھا ہے اس سلسلے میں اب تک کئی سو ایکٹرز پر کاشت کی گئی سبزیوں کو تلف کیا جاچکا ہے جو کہ یقیناً اچھا اقدام ہے لیکن یہاں اس بات کا ذکر کرنا از حد ضروری ہے کہ اس طرح کے کریک ڈاؤن اس سے پہلے بھی کئی مرتبہ شروع کئے گئے اور اسی طرح سیوریج کے پانی سے کاشت کی گئی سبزیوں کو تلف کیا۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ عمل کچھ عرصے تک چلتا ہے پھر اس میں کوئی آڑے آجاتا ہے اور یہ عمل رک جاتا ہے جو کہ متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے؟۔

ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی حبیب اللہ خان نے کہا ہے کہ صوبائی وزیر اور چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ کی خصوصی ہدایات پر صوبہ بھر سے مضر صحت اور زہریلی سبزیوں کا مکمل خاتمہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا مشن ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ سیوریج کے آلودہ پانی سے کاشت کی جانے والی سبزیاں عوامی صحت کیلئے سنگین خطرہ ہیں جس کے پیش نظر ان کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی اور کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ عدالت عالیہ کے فیصلے اور متعدد بار جاری کی گئی وارننگز کے باوجود اگر کوئی شخص سیوریج کے پانی سے سبزیوں کی کاشت جاری رکھتا ہے تو اس کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی جبکہ مضر صحت سبزیوں کی تلفی کے حالیہ جاری آپریشن میں رکاوٹ بننے والے یا قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے زمینداروں کے خلاف مقدمات درج کئے جائیں گے۔

ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی حبیب اللہ خان کا مذکورہ بیان اس صورت میں قابل تعریف ضرور ہوسکتا ہے جب اس پر پوری طرح عمل درآمد کیا جائے جیسا کہ اوپر درج کیا جاچکا ہے کہ سیوریج کے پانی سے کاشت کی گئی سبزیوں کیخلاف پہلے بھی آپریشن ہوتے رہے ہیں لیکن اس کا یہ حل نہیں ہے کیونکہ یہ کارروائیاں مختصر عرصے کے بعد ختم ہوجاتی ہیں اور اس طرح یہ مافیاز دوبارہ سیوریج کے پانی سے سبزیوں کی کاشت شروع کر دیتے ہیں جو کہ بلاشبہ ایک بہت بڑا المیہ ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ سیوریج کے پانی سے سبزیوں کی کاشت کرنے والے مافیاز کا مکمل خاتمہ کرتے ہوئے اس میں ملوث افراد کو کڑی سزائیں دینی چاہئیں تاکہ وہ دوبارہ یہ کام نہ کریں اور دوسروں کو بھی اس سے سبق حاصل ہو۔

CamScanner

بلوچستان کا امن، پاکستان کی خوشحالی کی ضمانت

ہر عہد کی جنگیں ایک جیسی نہیں ہوتیں۔ کبھی دشمن سرحدوں پر فوجیں اتارتا ہے اور کبھی وہ خاموشی سے کسی قوم کے مستقبل پر حملہ آور ہوتا ہے۔ آج پاکستان کو جس آزمائش کا سامنا ہے، وہ صرف بارود اور گولیوں کی جنگ نہیں بلکہ قومی وحدت، معاشی امکانات، ریاستی استحکام اور علاقائی حیثیت کو کمزور کرنے کی ایک منظم کوشش بھی ہے۔ بلوچستان اس کشمکش کا سب سے نمایاں میدان ہے، کیونکہ یہاں کی زمین اپنے دامن میں صرف معدنی خزانے ہی نہیں بلکہ پاکستان کی آیندہ کئی دہائیوں کی معاشی خوشحالی، بحری طاقت، علاقائی تجارت اور جغرافیائی اہمیت بھی سموئے ہوئے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب بھی پاکستان ترقی کی نئی منزلوں کی طرف قدم بڑھاتا ہے تو بلوچستان میں دہشت گردی کی نئی لہر سر اٹھا لیتی ہے، گویا کچھ قوتیں اس سرزمین کو امن کا استعارہ نہیں بلکہ مسلسل اضطراب کا میدان بنائے رکھنا چاہتی ہیں۔

کوئٹہ میں نیشنل ایکشن پلان کی صوبائی اپیکس کمیٹی کے اجلاس سے وزیراعظم محمد شہباز شریف کا خطاب اسی حقیقت کی عکاسی کرتا ہے کہ بلوچستان میں حالیہ دہشت گردی کے واقعات کو محض چند منتشر کارروائیاں سمجھنا زمینی حقائق سے صرف نظر کرنے کے مترادف ہوگا۔ گزشتہ چند دنوں کے دوران شہریوں اور سیکیورٹی اہلکاروں سمیت بیالیس پاکستانیوں کی شہادت اور اس کے جواب میں چون دہشت گردوں کا ہلاک ہونا، اس بات کا ثبوت ہے کہ ریاست دہشت گردی کے خلاف پوری قوت سے برسرپیکار ہے۔ وزیراعظم نے واضح کیا کہ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک یہ جنگ جاری رہے گی، تمام قومی وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور امن کے دشمنوں کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ یہ اعلان صرف ایک حکومتی موقف نہیں بلکہ پوری ریاست کے اجتماعی عزم کا اظہار ہے۔

بلوچستان میں دہشت گردی کا جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس کے اہداف ہمیشہ پاکستان کے بنیادی قومی مفادات سے جڑے رہے ہیں۔ کبھی سیکیورٹی فورسز کو نشانہ بنایا جاتا ہے، کبھی مزدوروں اور انجینئروں کو، کبھی شاہراہوں پر سفر کرنے والے عام شہریوں کو، کبھی ریلوے لائنوں، بجلی کی تنصیبات، گیس پائپ لائنوں یا ترقیاتی منصوبوں پر حملے کیے جاتے ہیں۔ ان تمام کارروائیوں کا مقصد ایک ہی دکھائی دیتا ہے کہ خوف کی ایسی فضا قائم کی جائے جس سے سرمایہ کاری متاثر ہو، ترقیاتی منصوبے تعطل کا شکار ہوں، مقامی آبادی بے یقینی کا شکار ہو اور پاکستان کی بین الاقوامی ساکھ کو نقصان پہنچے۔ دہشت گردی کا یہ انداز اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ یہ کارروائیاں محض وقتی تشدد نہیں بلکہ ایک طویل المدتی حکمت عملی کا حصہ ہیں۔ بلوچستان کی اہمیت کو صرف اس کے رقبے سے نہیں ناپا جا سکتا۔ پاکستان کے مجموعی رقبے کا تقریباً چوالیس فیصد حصہ رکھنے والا یہ صوبہ معدنی وسائل کی دولت سے مالا مال ہے۔ ریکوڈک کے سونے اور تانبے کے ذخائر کو دنیا کے بڑے معدنی منصوبوں میں شمار کیا جاتا ہے، سیندک کے وسائل، کرومائٹ، کوئلہ، لوہا، سنگ مرمر، قدرتی گیس اور نایاب معدنیات مستقبل کی صنعتوں کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتے ہیں۔ گوادر بندرگاہ پاکستان کو بحیرہ عرب کے ذریعے عالمی تجارتی راستوں سے جوڑتی ہے، جبکہ وسطی ایشیا، مشرق وسطیٰ اور جنوبی ایشیا کے درمیان رابطے کا قدرتی مرکز بھی یہی خطہ ہے۔ اگر بلوچستان مکمل امن سے ہمکنار ہو جائے، یہاں ترقیاتی منصوبے بلا تعطل آگے بڑھیں، سرمایہ کاری کو محفوظ ماحول میسر آئے اور مقامی آبادی کو ترقی کے ثمرات پوری طرح حاصل ہوں تو پاکستان نہ صرف جنوبی ایشیا بلکہ پورے خطے کی ایک مضبوط معاشی قوت بن سکتا ہے۔

یہ حقیقت بھی نظرانداز نہیں کی جا سکتی کہ دہشت گردی کا ہر بڑا واقعہ ایسے وقت میں رونما ہوتا ہے جب پاکستان معاشی بحالی، سفارتی پیش رفت یا بڑے ترقیاتی منصوبوں کی جانب بڑھ رہا ہوتا ہے۔ اس سے یہ تاثر مضبوط ہوتا ہے کہ دہشت گردی کا مقصد صرف جانی نقصان پہنچانا نہیں بلکہ پاکستان کی معاشی رفتار کو سست کرنا، سرمایہ کاروں کے اعتماد کو متزلزل کرنا اور ترقی کے سفر کو روکنا بھی ہے۔ یہی وہ پہلو ہے جو بلوچستان میں دہشت گردی کو محض داخلی سلامتی کا مسئلہ نہیں رہنے دیتا بلکہ اسے علاقائی اور بین الاقوامی تزویراتی تناظر سے جوڑ دیتا ہے۔ پاکستان کی سلامتی کے ادارے طویل عرصے سے اس جانب توجہ دلاتے رہے ہیں کہ دہشت گرد عناصر سرحد پار موجود محفوظ ٹھکانوں، سہولت کاری اور جدید اسلحے کی بدولت اپنی کارروائیاں جاری رکھنے میں کامیاب ہوتے ہیں۔ سرحدی علاقوں کی پیچیدہ جغرافیائی ساخت، دشوار گزار راستے اور غیر قانونی آمد و رفت ایسے عناصر کو نقل و حرکت کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ اسی لیے پاکستان مسلسل اس امر پر زور دیتا آیا ہے کہ کسی بھی ملک کی سرزمین کو دوسرے ملک کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال نہیں ہونا چاہیے۔ علاقائی امن اسی وقت ممکن ہے جب تمام ریاستیں اس اصول کی یکساں پابندی کریں۔

حالیہ برسوں میں تحریک طالبان پاکستان اور بلوچ مسلح علیحدگی پسند تنظیموں کے درمیان تعاون سے متعلق سامنے آنے والی معلومات نے خطرات کی نوعیت کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ مختلف کارروائیوں میں ایک دوسرے کی معاونت، جدید اسلحے کا استعمال، مربوط منصوبہ بندی اور حملوں کے انداز نے اس خدشے کو تقویت دی ہے کہ پاکستان کے خلاف سرگرم عناصر مشترکہ اہداف کے تحت کام کر رہے ہیں۔ اس صورتحال میں ریاستی اداروں کے لیے صرف عسکری کارروائیاں ہی کافی نہیں بلکہ ان تنظیموں کے مالی ذرائع، ابلاغی نیٹ ورک، بھرتی کے نظام اور بیرونی روابط کو بھی مؤثر انداز میں ختم کرنا ناگزیر ہے۔

بلوچستان میں دہشت گردی کے تناظر میں بیرونی کردار پر بھی مسلسل سوالات اٹھتے رہے ہیں۔ پاکستان متعدد مواقع پر یہ موقف عالمی برادری کے سامنے رکھ چکا ہے کہ بعض بیرونی عناصر دہشت گرد گروہوں کو وسائل، مالی معاونت، تربیت اور ابلاغی سہولتیں فراہم کر کے خطے میں عدم استحکام کو ہوا دے رہے ہیں، اگر دہشت گردی واقعی ایک عالمی خطرہ ہے تو پھر اس کے لیے دہرا معیار اختیار نہیں کیا جا سکتا۔ دہشت گردی خواہ کسی بھی مقصد، کسی بھی جھنڈے یا کسی بھی نام سے کی جائے، اس کی پشت پناہی بھی اسی طرح ناقابل قبول ہونی چاہیے جس طرح خود دہشت گردی ناقابل قبول ہے۔

دہشت گردی کے خلاف جنگ کا ایک اہم اور حوصلہ افزا پہلو یہ ہے کہ آج پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت قومی سلامتی کے بنیادی معاملات پر یکسو نظر آتی ہے۔ ماضی کے تلخ تجربات نے یہ سبق دیا کہ جب قومی مفادات سیاسی اختلافات کی نذر ہو جائیں تو دشمن کو دراڑیں تلاش کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔ آج سیاسی قیادت، مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور انٹیلی جنس نظام ایک مربوط حکمت عملی کے تحت کام کر رہے ہیں۔ یہی ہم آہنگی دہشت گردی کے خلاف کامیابی کی بنیادی ضمانت بن سکتی ہے، کیونکہ قومی سلامتی کے معاملات میں یکجہتی ہی سب سے موثر قوت ہوتی ہے۔

نیشنل ایکشن پلان، انٹیلی جنس پر مبنی کارروائیاں، سرحدی نگرانی، مالیاتی نظام کی سخت نگرانی اور دہشت گردی کے سہولت کاروں کے خلاف اقدامات نے گزشتہ برسوں میں قابل ذکر نتائج بھی دیے ہیں۔ متعدد خطرناک نیٹ ورک توڑے گئے، بڑی تعداد میں دہشت گرد ہلاک یا گرفتار ہوئے اور کئی منصوبہ بند حملے بروقت ناکام بنائے گئے۔ تاہم دہشت گردی کی بدلتی ہوئی نوعیت اس امر کی متقاضی ہے کہ ریاست بھی اپنی حکمت عملی کو مسلسل جدید خطوط پر استوار کرے، مصنوعی ذہانت، سائبر نگرانی، جدید فرانزک سہولتوں اور بین الاقوامی انٹیلی جنس تعاون کو مزید موثر بنایا جائے تاکہ دہشت گردی کے ہر نئے طریق کار کا بروقت توڑ کیا جا سکے۔

اس جنگ میں بلوچستان کے عوام کا کردار بھی بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے سب سے زیادہ قربانیاں دی ہیں، اپنے پیارے کھوئے ہیں، معاشی مشکلات برداشت کی ہیں اور بدامنی کے باوجود پاکستان سے اپنی وابستگی کو کمزور نہیں ہونے دیا۔ ریاست کی ذمے داری ہے کہ وہ صرف امن قائم کرنے تک محدود نہ رہے بلکہ مقامی آبادی کو ترقی، روزگار، معیاری تعلیم، صحت، صاف پانی، جدید مواصلاتی نظام اور صنعتی مواقع بھی فراہم کرے، جب نوجوان کے ہاتھ میں ہنر، امید اور باعزت روزگار ہوگا تو شدت پسند تنظیموں کی گمراہ کن مہمات خود بخود ناکام ہوتی جائیں گی۔

بلوچستان کی ترقی صرف بلوچستان کی ترقی نہیں بلکہ پاکستان کی مجموعی معاشی خودمختاری کا راستہ ہے، اگر معدنی وسائل کی شفاف اور موثر منصوبہ بندی کی جائے، گوادر کو حقیقی معنوں میں علاقائی تجارتی مرکز بنایا جائے، مقامی صنعتوں کو فروغ دیا جائے اور سرمایہ کاروں کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے تو یہ صوبہ قومی معیشت کا سب سے طاقتور ستون بن سکتا ہے۔ دنیا کی تاریخ گواہ ہے کہ جن ممالک نے اپنے قدرتی وسائل کو امن، اچھی حکمرانی اور قومی اتحاد کے ساتھ جوڑا، انھوں نے چند ہی دہائیوں میں حیران کن ترقی کی منازل طے کیں۔

آج ضرورت اس امر کی ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو صرف بندوق کی جنگ نہ سمجھا جائے بلکہ اسے قومی تعمیر، ریاستی استحکام، معاشی خودانحصاری، سفارتی فعالیت اور سماجی ہم آہنگی کی جامع حکمت عملی کے طور پر دیکھا جائے۔ پاکستان کے دشمنوں کی خواہش یہی ہے کہ یہ ملک مسلسل داخلی انتشار کا شکار رہے، لیکن تاریخ کا سبق یہ ہے کہ جو قومیں آزمائش کے وقت متحد رہتی ہیں، وہ بالآخر اپنے مخالفین کے تمام منصوبوں کو ناکام بنا دیتی ہیں۔

شہداء کا لہو اس وطن کی بقا کی ضمانت ہے، سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں ریاست کی مضبوطی کا استعارہ ہیں، بلوچستان کے عوام کا صبر قومی وحدت کی علامت ہے اور سیاسی و عسکری قیادت کی یکسوئی مستقبل کے اعتماد کی بنیاد، اگر یہی عزم برقرار رہا، دہشت گردی کے ہر سہولت کار کا راستہ روکا گیا، ترقی کے ثمرات بلوچستان کے ہر گھر تک پہنچے اور قومی مفاد کو ہر اختلاف پر ترجیح دی گئی تو وہ دن دور نہیں جب بلوچستان بدامنی کی سرزمین نہیں بلکہ پاکستان کی معاشی طاقت، قومی استحکام اور روشن مستقبل کا سب سے درخشاں باب بن کر دنیا کے سامنے کھڑا ہوگا۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6   Dated: 11 JUL 2026   Page No. 2 5

بلوچستان میں دہشت گردی کی نئی لہر، صوبے کی ترقی وخوشحالی کے خلاف سازش، حکومت اور سیکیورٹی ادارے دیرپا امن وترقی کیلئے پرعزم

بلوچستان کی ترقی میں بدامنی اور دہشت گردی سرفہرست رکاوٹیں ہیں۔ گزشتہ چند روز کے دوران دہشت گردی کی نئی لہر نے صوبے کے امن وامان کو زیادہ متاثر کیا ہے قیمتی جانیں ضایع ہوئیں۔ ان واقعات سے صوبے کی ترقی وخوشحالی میں رکاوٹ پیدا کی جارہی ہے اس میں بیرونی مداخلت خاص کر بھارت کا ہاتھ ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی اپیکس کمیٹی کے اجلاس میں امن وامان کی صورت حال، انسداد دہشت گردی کی حکمت علی، جاری کارروائیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور متعدد اہم فیصلے کیے گئے۔ بلوچستان کے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت کوئٹہ میں منعقدہ بلوچستان اپیکس کمیٹی کے اجلاس کے بعد جاری بیان میں کہا کہ اجلاس دہشت گردی کے مکمل خاتمے، پائیدار امن کے قیام اور بلوچستان کے روشن مستقبل کی جانب ایک فیصلہ کن پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی اور صوبائی سیاسی وعسکری قیادت نے دہشت گردی کے خلاف غیر متزلزل عزم کا اظہار کرتے ہوئے اس بات پر اتفاق کیا کہ ریاست دشمن عناصر، ان کے سہولت کاروں اور پاکستان کے خلاف سرگرم تمام دہشت گرد نیٹ ورکس کو ہر قیمت پر شکست دی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں امن وامان کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے وفاقی حکومت، صوبائی حکومت، پاک فوج، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور انٹیلی جنس ادارے مکمل ہم آہنگی اور یکسوئی کے ساتھ کام کررہے ہیں۔ وزیراعلیٰ کے مطابق اجلاس میں امن وامان کی مجموعی صورت حال، انسداد دہشت گردی کی حکمت عملی، انٹیلی جنس کوآرڈینیشن، سرحدی سلامتی اور دہشت گردوں کے خلاف جاری کارروائیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اواس حوالے سے متعدد اہم فیصلے بھی کیے گئے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے واضح کیا ہے کہ بلوچستان سے دہشت گردی اور بدامنی کے مکمل خاتمے کے لیے ریاست اپنے تمام وسائل بروئے کار لائے گی، یہ صرف حکومت کا نہیں بلکہ پوری قوم کا عزم ہے، جس پر عمل درآمد کے لیے تمام ریاستی ادارے متحد اور پرعزم ہیں۔ انہوں نے فیلڈ مارشل عاصم منیر کی قیادت میں پاک فوج کی پیشہ ورانہ صلاحیت، جرات، قربانی اور دہشت گردی کے خلاف کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ مسلح افواج نے پولیس، لیویز، فرنٹیئر کور اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر دہشت گردوں کے مذموم عزائم ناکام بنائے، ملکی سرحدوں کا دفاع کیا اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنایا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاک فوج، پولیس، لیویز، فرنٹیئر کور، دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے افسران اور جوانوں نے بے مثال قربانیاں دے کر وطن کے دفاع کی ایک درخشاں تاریخ رقم کی ہے، شہدا کی قربانیاں پوری قوم کا سرمایہ ہیں اور انہی کی بدولت پاکستان کا امن، استحکام اور قومی سلامتی محفوظ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کار بلوچستان کے عوام کی ترقی، خوش حالی اور قومی یکجہتی کے دشمن ہیں، ایسے عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا اور ریاست قانون کے مطابق پوری قوت سے ان کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے گی۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے باشعور عوام نے ہمیشہ دہشت گردی اور انتہا پسندی کو مسترد کیا ہے اور آئندہ بھی اپنی مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں، معدنی وسائل، گوادر کی ترقی، سرمایہ کاری، تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع کو نقصان پہنچانے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی کیونکہ امن ہی ترقی کی بنیاد ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ اپیکس کمیٹی کے اجلاس میں قومی اور صوبائی سیاسی وعسکری قیادت نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ پاکستان کے خلاف دہشت گردی کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا، قومی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور بلوچستان کو امن، استحکام، ترقی اور خوش حالی کا گہوارہ بنانے کے لیے تمام ادارے مکمل اتحاد، مربوط حکمت عملی اور قومی جذبے کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے رہیں گے۔ بہرحال بلوچستان کی ترقی میں سرفہرست رکاوٹوں میں بدامنی اور دہشت گردی ہے۔ صوبائی اور وفاقی حکومت، سیکیورٹی اداروں کی جانب سے صوبے میں قیام امن کیلئے اہم اقدامات اٹھائے جارہے ہیں تاکہ صوبے کا امن بحال ہو جبکہ حکومتی سطح پر وسیع رقبے پر پھیلا صوبے کے انفراسٹرکچر، سڑکیں، مواصلات، تعلیم و صحت کی بنیادی سہولیات اور سیاسی استحکام کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔ حکومتی وسائل کو صوبے کی ترقی کیلئے خرچ کیا جارہا ہے تاکہ بلوچستان کی ترقی کی راہ میں حائل اہم رکاوٹوں کا خاتمہ ہو۔ صوبے میں ملکی وغیرملکی سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے بھی ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں تاکہ تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ ہو، روزگار کے مواقع پیدا کئے جائیں، صوبے کو درپیش مسائل سے نکالا جاسکے۔ صوبے کے دوردراز کے علاقوں میں پختہ سڑکوں، بجلی، اور صاف پانی کی دستیابی، مقامی لوگوں کی قومی منڈیوں تک رسائی اور حکومتی منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ تعلیم اور صحت کی بنیادی سہولیات، شرح خواندگی میں بہتری، ہنرمند افرادی قوت کی تیاری کیلئے بڑے منصوبے جاری ہیں۔ بلوچستان میں قیام امن، مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کی فراہمی، اور انفراسٹرکچر کی تیز رفتار تعمیر پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے لیکن دہشت گردی کے ذریعے صوبے کی ترقی وخوشحالی میں رکاوٹیں پیدا کی جارہی ہیں مگر حکومت اور سیکیورٹی ادارے صوبے میں دیرپا امن اور ترقی وخوشحالی کیلئے پرعزم ہیں، بلوچستان کا مستقبل تابناک ہے۔

Drug addiction

Drug addiction among young people in Balochistan has emerged as a deeply alarming issue that demands immediate and serious attention from the government, educational institutions, parents and society at large. What was once considered a problem confined to a limited segment of society has now spread to students, teenagers and even educated youth, making it one of the most dangerous social challenges facing the province today. If left unchecked, this growing menace threatens not only the future of countless young individuals but also the social and moral fabric of society.

The problem becomes even more disturbing when teenagers begin experimenting with harmful substances merely to impress friends or imitate adults. The increasing use of electric cigarettes and vapes among school- and college-going youth is a clear example of how substance use is being normalised in social settings. Many adolescents view vaping as a fashionable habit rather than a dangerous gateway to more serious addictions. This false sense of harmlessness can gradually push young people toward stronger and more destructive narcotics.

Reports and observations from different areas suggest that university students are among the largest groups affected by drug abuse in Balochistan. The involvement of both male and female students in substances such as ice and heroin is a deeply troubling development. Universities are meant to be centres of learning, research and character-building, yet the spread of drugs within academic environments undermines the very purpose of education and places the future of an entire generation at risk.

Drug addiction destroys far more than the health of the person using narcotics. It disrupts education, weakens judgment, damages physical and mental well-being and often pushes young people toward isolation, crime or self-destruction. At the same time, families of addicted individuals suffer immense pain. Parents and siblings are forced to endure emotional trauma, social embarrassment and financial hardship while trying to support or rehabilitate their loved ones. The government and relevant authorities must no longer treat this issue casually. Strict action is needed against drug traffickers and those supplying narcotics near educational institutions. Awareness campaigns should be launched in schools, colleges and universities to educate students about the harmful consequences of drug use and vaping. Rehabilitation centres must also be Balochistan cannot afford to lose its youth to drugs, negligence and social indifference. The authorities, educational institutions, parents and civil society must work together to confront this menace before it grows even further.

CamScanner

سرفراز دھوکا نہیں دے گا

بلوچستان گزشتہ دس روز سے ایک نہایت کٹھن اور آزمائشی دور سے گزرا۔ ہنہ اوڑک، زیارت میں پیش آنے والے افسوسناک واقعات نے نہ صرف عوام کو غم و غصے میں مبتلا کیا بلکہ حکومت کے لیے بھی ایک بڑا امتحان کھڑا کر دیا۔ ایسے حالات میں کسی بھی سیاسی رہنما کی اصل آزمائش یہی ہوتی ہے کہ وہ دباؤ میں کس قدر ثابت قدم رہتا ہے، فیصلے کیسے کرتا ہے اور عوام کا اعتماد کس طرح برقرار رکھتا ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ان دس دنوں میں جس انداز سے صورتحال کا سامنا کیا، وہ ان کی سیاسی زندگی کے اہم ترین امتحانات میں شمار کیا جا سکتا ہے۔ ایک طرف شدید عوامی دباؤ، دوسری جانب دہشت گردی کے واقعات، احتجاج اور دھرنے، جبکہ تیسری جانب سیاسی تنقید کا طوفان تھا، لیکن انہوں نے مسلسل میدان میں رہ کر حالات کو سنبھالنے کی کوشش کی۔

ہنہ اوڑک زیارت کے المناک واقعے کے بعد عوام میں شدید بے چینی پیدا ہوئی۔ زیارت میں شہداء کی نماز جنازہ میں شرکت کے لیے وزیراعلیٰ کی آمد نے یہ پیغام دیا کہ حکومت متاثرہ خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑے گی۔ اس دوران یہ بات بھی نمایاں رہی کہ وہ محدود پروٹوکول کے ساتھ عوام کے درمیان موجود رہے اور متاثرین کے دکھ میں شریک ہوئے۔

اس کے بعد خضدار سمیت دیگر علاقوں میں بھی انہوں نے امن و امان کی بحالی کے لیے مسلسل اجلاس، مشاورت اور رابطوں کا سلسلہ جاری رکھا۔ ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں ان کا موقف واضح تھا کہ بلوچستان میں دہشت گردی اور بدامنی کے سامنے ریاست پسپائی اختیار نہیں کرے گی۔ بعد

تحریر:۔ خلیل احمد

ازاں ہنہ اوڑک میں دھرنے کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے بھی انہوں نے اسی عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی، شہداء کے خون کا حساب لیا جائے گا اور امن کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جائے گا۔

آج ہنہ اوڑک کے مقامی عمائدین اور مظاہرین کے ساتھ کامیاب مذاکرات کے بعد دھرنے کا اختتام بھی اس بات کی علامت ہے کہ بعض اوقات بحران صرف طاقت سے نہیں بلکہ اعتماد، مذاکرات اور مسلسل رابطے سے حل ہوتے ہیں۔ یہی طرزِ حکمرانی کسی بھی جمہوری نظام کی اصل روح ہوتی ہے۔

سیاسی قیادت کی پہچان اقتدار کے پرسکون دنوں سے نہیں بلکہ بحرانوں کے دوران ہوتی ہے۔ گزشتہ دس دنوں میں میر سرفراز بگٹی نے کم از کم یہ تاثر ضرور دیا کہ وہ مشکل حالات میں پیچھے ہٹنے کے بجائے سامنے کھڑے ہونے کو ترجیح دیتے ہیں۔ بلوچستان جیسے حساس صوبے میں یہی رویہ عوام کے اعتماد کو مضبوط کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔

"سرفراز دھوکا نہیں دے گا" صرف ایک نعرہ نہیں بلکہ عوام کی امیدوں کا اظہار بھی ہے۔ تاہم اس نعرے کی اصل کامیابی کا انحصار آنے والے دنوں پر ہے۔ اگر کیے گئے وعدے عملی اقدامات میں بدلتے ہیں، دہشت گردی کے خلاف مؤثر پیش رفت ہوتی ہے، متاثرہ خاندانوں کو انصاف ملتا ہے اور بلوچستان میں امن مضبوط ہوتا ہے تو یہ الفاظ عوام کے اعتماد کی علامت بن جائیں گے۔ لیکن اگر نتائج توقعات کے مطابق نہ آئے تو یہی عوام سب سے پہلے احتساب بھی کریں گے۔

اس وقت یہ ضرور کہا جا سکتا ہے کہ ہنہ اوڑک، زیارت کے تلخ واقعات کے دوران میر سرفراز بگٹی نے خود کو ایک ایسے رہنما کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کی جو دباؤ سے گھبرانے کے بجائے اس کا سامنا کرتا ہے، عوام کے درمیان موجود رہتا ہے اور مشکل فیصلوں سے گریز نہیں کرتا۔ بلوچستان کو آج بھی ایسی ہی قیادت درکار ہے جو صرف بیانات تک محدود نہ رہے بلکہ عملی اقدامات سے عوام کے اعتماد کو مضبوط کرے۔ آخرکار تاریخ نعروں سے نہیں بلکہ کردار، فیصلوں اور نتائج سے لکھی جاتی ہے، اور آنے والا وقت ہی طے کرے گا کہ "سرفراز دھوکا نہیں دے گا" ایک سیاسی نعرہ تھا یا بلوچستان کے عوام سے کیا گیا ایسا وعدہ جسے عملی جامہ پہنایا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 11 JUL 2026 Page No 2

سرزمینِ بلوچستان کی خاموش سسکیاں

تحریر: حفیظ خلیل احمد

بلوچستان ایک بار پھر سوگوار ہے۔ پہاڑ خاموش ہیں، وادیاں غم سے بوجھل ہیں، اور فضا میں بکھری سسکیاں ہر صاحبِ دل کے قلب کو بے چین کر رہی ہیں۔ آج صرف بلوچستان ہی نہیں، بلکہ پورا پاکستان اس درد کو اپنے دل میں محسوس کر رہا ہے۔ ہر وہ شخص جو اپنے وطن سے محبت کرتا ہے، بلوچستان کے ہر آنسو کو اپنا آنسو اور ہر غم کو اپنا غم سمجھتا ہے۔

حالیہ المناک واقعات نے نہ جانے کتنے گھر اجاڑ دیے۔ کہیں بے گناہ شہری اپنے پیاروں سے ہمیشہ کے لیے بچھڑ گئے، تو کہیں وطن کے امن و سلامتی کے لیے خدمات انجام دینے والے اہلکار شہادت کے عظیم مرتبے پر فائز ہوئے۔ کتنی ماں کی گودیں اجڑ گئیں، کتنے باپ اپنے جوان بیٹوں کے سہارے سے محروم ہو گئے، کتنی بہنوں نے اپنے بھائی کھو دیے، اور کتنے معصوم بچے اپنے والدین کی شفقت، محبت اور دعاں کے سائے سے محروم ہو گئے۔

خون کسی کا بھی بہے، آنسو کسی کی بھی آنکھ سے گریں، درد کی زبان ایک ہی ہوتی ہے۔ ہر بے گناہ جان قابلِ احترام ہے، اور ہر شہادت پورے پاکستان کے اجتماعی ضمیر پر ایک ایسا زخم چھوڑ جاتی ہے، جسے وقت بھی آسانی سے مندمل نہیں کرسکتا۔

بلوچستان پاکستان کا دل ہے، اور دل کا درد پورا جسم محسوس کرتا ہے۔ اسی طرح بلوچستان کا دکھ صرف بلوچستان کا نہیں، بلکہ پورے پاکستان کا دکھ ہے۔ یہ سرزمین امن، محبت، رواداری اور بھائی چارے کی امین ہے، اور اسی شناخت کو برقرار رکھنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

اس وقت کوئٹہ میں جاری دھرنے بھی اس اجتماعی المیے کی ایک دردناک تصویر ہیں۔ کئی سوگوار خاندان اپنے پیاروں کو سپردِ خاک کرنے کے منتظر ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خیر و عافیت کے ساتھ تمام معاملات میں آسانی پیدا فرمائے، دلوں میں سکون اور حکمت عطا فرمائے، دھرنے پرامن انداز میں اپنے انجام کو پہنچیں، اور ہر خاندان اپنے پیاروں کو عزت و احترام کے ساتھ سپردِ خاک کر سکے۔

آج وقت کا تقاضا ہے کہ ہم نفرت، تشدد اور خونریزی سے بالاتر ہو کر امن، انصاف، برداشت، مکالمے اور قومی یکجہتی کو فروغ دیں، تاکہ کوئی ماں اپنے لختِ جگر پر نہ روئے، کوئی باپ اپنے بڑھاپے کے سہارے سے محروم نہ ہو، کوئی بہن اپنے بھائی کی جدائی کا دکھ نہ سہے، کوئی معصوم بچہ اپنے والدین کی شفقت، محبت اور دعاں کے سائے سے محروم نہ ہو، اور کوئی خاندان ایک اور قیامت سے دوچار نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ تمام شہدا کے درجات بلند فرمائے، تمام بے گناہ جاں بحق ہونے والوں کی مغفرت فرمائے، زخمیوں کو شفائے کاملہ عطا فرمائے، غم زدہ خاندانوں کو صبرِ جمیل نصیب فرمائے، اور ہمارے پیارے پاکستان، بالخصوص بلوچستان، کو ہمیشہ امن، عدل، اخوت، استحکام اور خوشحالی کا گہوارہ بنائے۔

اے اللہ! ہمارے وطنِ عزیز پاکستان اور خصوصاً بلوچستان پر اپنی رحمت نازل فرما، اس سرزمین کو ہر قسم کے ظلم، فساد اور خونریزی سے محفوظ فرما، اور ہمیں ایسا پائیدار امن عطا فرما جس میں ہر گھر آباد ہو، ہر دل مطمئن ہو، اور ہر آنکھ سے غم کے آنسو پونچھ دیے جائیں۔

آمین یارب العالمین۔